

بِسْمِ اللّٰهِ كے روحانی فوائد پر ایک قیمتی کتاب

بِسْمِ اللّٰهِ كِی

عظمت و افادیت

از قلم

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

فاضل دارالعلوم دیوبند

سرپرست اعلیٰ ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

مکتبہ اربعہ عالمی دینیات دیوبند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ كِي عِظْمِي وَاْفَاوِي

بِسْمِ اللّٰهِ كِي مَوْضُوعِ پَرِ اِيكِ عِظْمِي كِتَابِ،
جَوَاهِرِ رِازُوں سِي پَرِ دِه اِٹھَاتِي هِي،

— مُرْتَبِي —

حِسْنُ الْهَاشِمِي

اِيڈِيٹر مَاهِنَامَه طَلْسَمَاتِي دُنْيَا دِيُوْبِنْدِ

— نَاشِر —

مَكْتَبَةُ رُوْحَانِي دُنْيَا دِيُوْبِنْدِ

PHO 24455 Pin 247554

۲
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ————— بسم اللہ کی عظمت و افادیت

نام مرتب ————— مولانا حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

نام خطاط ————— مولانا نیاز الدین اصلاحی

باہتمام: ابوسفیان عثمانی

صفحات ————— اسی

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند (یو، پی)

PIN 247554

فون نمبر 24455-کوڈ 01336

۳
فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۸	ب سے مراد		بسم اللہ الرحمن الرحیم
"	س سے مراد	۶	بسم اللہ کی عظمت و افادیت
۱۹	م سے مراد	"	تمام آسمانی مذاہب کی تعلیم
"	اللہ	۸	جنت کی چار نہروں پر بسم اللہ مرقوم
۲۰	رحمن و رحیم	۹	بسم اللہ کا مقام آخرت میں
۲۱	ہر کام سے پہلے بسم اللہ کی حکمت	۱۰	چار حرف کے چار معنی
۲۳	بسم اللہ کے مزید معنی اور تشریح		حضرت علیؓ اور فضیل بن عیاضؓ کا
۲۴	بسم اللہ شریف کے خواص و فضائل	۱۱	ارشاد گرامی
۲۵	ہر قسم کے درد کے لئے	"	شیطان کی مایوسی
"	حصول مرادات	"	حدیث قدسی
۲۶	تیزی ذہن	۱۲	ایک یہودی کی لڑکی کا غیر ناک واقعہ
۲۷	ہر قسم کے بخار کو دفع کرنے کے لئے	۱۳	نزول کا تکرار
"	پانچ سال سے کم عمر بچوں کی	۱۴	آنحضور پر بسم اللہ کا نزول
"	حفاظت کے لئے	"	شیطان کی آہ و بکا
"	حشرات و جنات بھگانے کیلئے	۱۵	بسم اللہ کے حروف
۲۸	اچھی زندگی اور شہادت کیلئے	۱۶	۱۹ عدد کی اہمیت
۲۹	تمام مشکلات کو دفع کرنے کیلئے	۱۷	۱۹ عدد کا ایک پیمانہ ہے
"	ہر حاجت کی تکمیل کے لئے	۱۸	بسم اللہ کے حروف کا مطلب

صفحہ	مصنایں	صفحہ	مصنایں
۳۶	رونے والے بچے کے لئے	۲۹	مقصد کی تکمیل کیلئے ایک اور عمل
"	جان و مال کی حفاظت کیلئے	۳۰	قوتِ حافظہ کے لئے
"	غمِ دل دور کرنے کے لئے	"	حفظِ آفات
۳۷	ہر قسم کے درختوں سے نجات پانے کیلئے	"	ظالم کو مغلوب کرنے کیلئے
"	موسم کی شدت سے حفاظت کیلئے	"	کھانے میں خیر و برکت کیلئے
"	ظالم کو رسوا کرنے کے لئے	۳۱	حفاظتِ اولاد
"	مرگی کا علاج	"	دولت مند بننے کے لئے
۳۸	محبت کے لئے	"	بارش کے لئے
"	حاجت کی تکمیل کیلئے	۳۲	مغیبات کے انکشاف کیلئے
"	دوزخ سے نجات کیلئے	"	حمل کے لئے
"	بسم اللہ کے عددی اور حسنیٰ	"	بسم اللہ کوئی معمولی چیز نہیں
"	نقوش کا عامل بننے کیلئے	۳۳	استقلالِ ایمان کے لئے
"	خون بند کرنے کے لئے	۳۴	سرکارِ دُور کرنے کے لئے
۳۹	مقدمہ اور لڑائی میں کامیابی کیلئے	"	سحر زدہ انسان کے لئے
"	ہر مشکل کی آسانی کیلئے ایک	"	دفعِ جنات کے لئے
۴۰	رات کا تیز بہدف عمل	"	دیوانگی دور کرنے کے لئے
"	ایک اور تیز بہدف عمل	"	رفعِ عشق کے لئے
"	بسم اللہ کے عددی نقش کی	۳۵	ہر قسم کی بیماری کے لئے
۴۲	زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ	"	مقدمہ میں کامیابی کے لئے
۴۳	تسخیرِ موکل کیلئے صرف تین دن کا مجرب عمل	۳۶	تمام آفات سے حفاظت کیلئے

صفحہ	مصنایں	صفحہ	مصنایں
۴۳	حاصلِ علم	۴۴	تسخیرِ موکل کے لئے
۴۴	بسم اللہ کی عظمت و افادیت	"	ایک اور سریع التاثر عمل
"	بسم اللہ شریف کا عامل	۴۶	احادیث میں بسم اللہ کی فضیلت
"	بننے کی ترکیب	۴۷	بسم اللہ کے چار کلمات میں
۴۵	الہی بسم اللہ	"	اللہ کی حکمت
۴۷	بسم اللہ کے مخصوص اعمال	۵۰	اللہ
"	استخارہ کا مجرب عمل	۵۱	رَحْمٰن
۴۸	قضاے حاجت کا ایک اور مجرب عمل	۵۲	رَحِیْم
"	فتنہ و فساد پھیلانے والے دشمنوں	۵۳	حکایات
۴۸	کوزیر کرنے کیلئے مجرب عمل	"	ہر مہم کی آسانی کیلئے صرف
"	ملازمت حاصل کرنے کا عجیب و	۵۵	ایک رات کا تیز بہدف عمل
۷۰	غریب نقش	۵۶	دائرۂ تسخیر
۷۱	چند وضاحتیں	۵۷	نسخہ شکست
۷۲	بسم اللہ کے مخصوص نقش	۵۸	درختوں کی شادابی کیلئے
۷۵	ہر طرح کی بیماری سے نجات کا عمل	"	بسم اللہ کا ایک عجیب و غریب نقش
"	ہر مشکل کی آسانی کے لئے	۵۹	عملِ حاضرات بسم اللہ
۷۶	فراخی رزق کا عجیب عمل	"	چند فوائد
۷۷	بسم اللہ کی زکوٰۃ کا طریقہ	۶۰	حاضرات
۷۸	بسم اللہ کے نقش کی زکوٰۃ اور اسکے فوائد	۶۲	بسم اللہ کے فیوض و برکات
۸۰	دورانِ عمل پر سہیز	"	بسم اللہ کے کرشمے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آسمانی مذاہب کی ہمیشہ یہ تعلیم رہی ہے کہ انسان جب بھی کوئی کام کرے بسم اللہ ضرور پڑھے، یعنی ہر کام کی ابتداء اللہ کے نام سے ہونی چاہئے۔ وحی کے سب سے پہلے الفاظ اقرا بسم ربک میں بھی اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ اے محمد جو عظیم الشان کام تمہیں سونپا گیا ہے اس کی شروعات اپنے رب کے نام سے کرو۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت یہ تھی کہ ہر کام کی ابتداء میں بسم اللہ ضرور پڑھا کرتے تھے۔ کھاتے ہوئے، پیتے ہوئے اٹھتے ہوئے بیٹھتے ہوئے، سوتے ہوئے جاگتے ہوئے۔ بسم اللہ پڑھنا آپ کے معمولات میں داخل تھا۔

روایات میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء ہر کام بسم اللہ کہہ کر شروع کرتے تھے، لیکن بسم اللہ نازل ہونے کے بعد آپ بسم اللہ پڑھنے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

کل امر ذی بال لم یبدأ

بسم اللہ فهو اقطع واجزم

جو اہم کام بسم اللہ کے بغیر شروع کیا جائے گا وہ ادھورا اور بے برکت رہے گا۔ ایک حدیث میں ہے کہ مکان کا دروازہ بند کرو تو بسم اللہ پڑھو، چراغ گل کرو تو بسم اللہ پڑھو، برتن ڈھکو تو بسم اللہ پڑھو، غرض کھانا کھانے پانی پینے وضو کرنے سوار ہونے اور اترنے کے وقت بسم اللہ پڑھنے کی ہدایت احادیث میں

مختلف انداز سے بار بار آئی ہے۔

مسلم شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔ ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں کسی صحابی نے بغیر بسم اللہ کے کھانا شروع کر دیا اور جب یاد تو بسم اللہ اولاً و آخراً پڑھ لیا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسی آگئی، اور آپ نے فرمایا کہ شیطان نے جو کچھ کھایا تھا وہ سب اگل دیا۔

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ حجتہ اللہ الباقیہ میں لکھتے ہیں کہ ایک دوست کھانا کھا رہے تھے کہ ان کے ہاتھ سے روٹی کا ٹکڑا اچھٹ کر دوڑ تک لڑکتا چلا گیا۔ حاضرین مجلس کو تعجب ہوا، اگلے روز محلہ میں کوئی سرکش شیطان آکر بولا کہ ہم نے کل فلاں شخص سے ایک ٹکڑا اچھینا تھا مگر آخر کار اس نے ہم سے لے ہی لیا۔ (انوار القرآن)

ترمذی شریف میں روایت ہے کہ اگر بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھ لی جائے تو شیاطین و جنات کی نظر ستر تک نہیں جاتی۔

امام رازی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید کو میدان جنگ میں کسی دشمن نے زہر کا پیالہ دیا اور کہا کہ تمہارا دین سچا ہے تو اسے پی کر دکھاؤ انہوں نے فوراً بسم اللہ پڑھی اور زہر کا پیالہ پی لیا لیکن بسم اللہ کی برکت سے ان پر زہر کا اثر نہیں ہوا۔

بسم اللہ پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں، بسم اللہ پڑھنے سے بے شمار

برکتیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ جو لوگ بسم اللہ پڑھ کر اپنے کاموں کا آغاز کرتے ہیں پروردگار عالم انہیں کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے اور انہیں ہر جگہ سرخوردہ رکھتا ہے، جو لوگ اپنے کاموں کا آغاز بغیر بسم اللہ کے کرتے ہیں ان کے

کہ اس میں لذت تو ہوتی ہے لیکن نشہ نہیں ہوتا اور چوتھی نہر شہد کی ہے جو خالص اور گندگی سے پاک صاف ہے (ان نہروں کا تذکرہ قرآن حکیم میں آیا ہے،

آنحضرت نے جبریلؑ سے دریافت کیا کہ یہ نہریں کہاں سے آتی ہیں اور کہاں کو جاتی ہیں، جبریلؑ نے جواب دیا اتنا تو مجھے معلوم ہے کہ یہ چاروں حوض کوثر میں جا کر گرتی ہیں لیکن مجھے یہ نہیں معلوم کہ آتی کہاں سے ہیں۔ اتنے میں ایک فرشتہ آپ کو وہاں سے اٹھا کر لے گیا اور کافی دور کی مسافت کے بعد جو خدا کے فضل و کرم سے منٹوں میں طے ہو گئی تھی ایک درخت کے نیچے لیجا کر بٹھا دیا۔ آپ نے دیکھا کہ اس درخت کی جڑ میں ایک قبہ ہے، ایک ہی سفید موتی کا لیکن اتنا بڑا کہ اگر اسے اس دنیا کے منہ پر رکھ دیا جائے تو ایسا معلوم ہو کہ چھوٹی سی جڑ یا کسی بڑے درخت کی پھنگل پر بیٹھی ہے اور اس قبہ میں زبرد کا دروازہ ہے اس میں سونے کا قفل ہے اس کی کنجی ہے، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ آپ نے بسم اللہ پڑھی فوراً دروازہ کھل گیا، آپ اس قبہ کے اندر تشریف لے گئے دیکھا کہ اس قبہ کے چاروں کونوں سے یہ چاروں نہریں بہ رہی ہیں ایک کونہ پر بسم مرقوم ہے دوسرے کونہ پر اللہ تحریر ہے، تیسرے کونہ پر رحمن لکھا ہے اور چوتھے کونہ پر رحیم مسطور ہے۔ بسم اللہ کی میم سے پانی کی نہر جاری ہے اللہ کی ہ سے دودھ کی نہر جاری ہے رحمن کے نون سے شراب کی نہر رواں ہے اور رحیم کی میم سے شہد کی نہر بہ رہی ہے۔ آپ کو اسی وقت ندا آئی کہ اے محمد جو کوئی تیری امت میں سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا۔ وہ آخرت میں ان نہروں سے محروم نہیں رہے گا۔

بسم اللہ کا مقام آخرت میں | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے

کام ادھورے رہ جاتے ہیں وہ برکتوں اور رحمتوں سے محروم رہتے ہیں۔ نہ دنیا میں انھیں خوشی حاصل ہوتی ہے اور نہ آخرت میں انھیں خوشی حاصل ہوگی بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ہر اہم کام کے شروع میں پوری بسم اللہ پڑھنی چاہئے اور ایک ایک حرف کو احتیاط کے ساتھ زبان سے نکالنا چاہئے تاکہ پورا پورا ثواب ملے، جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے کسی کام کا بیڑا اٹھاتا ہے۔ اللہ رحمن رحیم قدم قدم پر اس کی مدد کرتے ہیں۔ اور آخرت میں بھی اُسے انعامات سے نوازیں گے۔

ارباب بصیرت اس لذت سے آشنا ہیں کہ بسم اللہ پڑھنے سے ایک حلاوت محسوس ہوتی ہے۔ پڑھنے والے کے دل میں غم باقی نہیں رہتا اس کے حوصلے بڑھ جاتے ہیں۔ اس میں کام کرنے کا ایک جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ کامیابی کا یقین اس کے دل میں موجزن ہو جاتا ہے، بسم اللہ پڑھنے والے کے لئے نیک بختی کے دروازے کھل جاتے ہیں، اور بد بختی کے دروازے اس پر بند ہو جاتے ہیں، بسم اللہ پڑھنے کے بعد بھی اگر کسی مصلحت کی وجہ سے اُسے دنیا میں ناکامی ہو جائے تو آخرت کا ثواب تو اُسے بہر حال ملتا ہے اور دنیا کی ناکامی بالآخر اچھے نتائج پیدا کرتی ہے۔

جنت کی چار نہروں پر بسم اللہ مرقوم | ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی تو آپ نے اُس دنیا کے عجائبات ملاحظہ کئے، جنتوں کی سیریں کیں، آپ نے یہ بھی دیکھا کہ جنت میں چار قسم کی نہریں ہیں ایک نہر پاک صاف پانی کی ہے جس میں کبھی بُو پیدا نہیں ہوتی، دوسری نہر دودھ کی ہے جس کا ذائقہ کبھی نہیں بدلتا بلکہ ہر حال میں یکساں رہتا ہے تیسری شراب طہور کی ہے

دن میری امت کے لوگ جب بسم اللہ پڑھتے ہوئے اٹھیں گے تو اس کی برکت سے اس کی نیکیوں کے پلڑے بھاری ہو جائیں گے جس پر دوسری امتوں کے لوگ پوچھیں گے کہ ایسا کیوں ہوا، ہمارے پلڑے کیوں نہ بھاری ہوئے ہم پر محمدؐ کی امت کو ترجیح کیوں دی گئی تب ان کے پیغمبران کو جواب دیں گے کہ حضورؐ کی امت کے لوگ کام کرنے سے پہلے تین دفعہ اللہ کا نام لیتے تھے اور وہ تینوں نام ایسے بابرکت ہیں کہ اگر ان کو ترازو کے ایک پلڑے میں اور ساگر جہان کی برائیاں دوسرے پلڑے میں رکھی جائیں تو خدا کے ناموں کی برکت سے ان ناموں کا پلڑا بھاری ہو جائے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ برکت رکھی ہے کہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے، فقیر کو مالدار بنانے والی ہے دوزخ کی آگ سے بچاتی ہے صورتِ سخن ہونے سے محفوظ رکھتی ہے اور آسمان کی بلا سے نجات دلاتی ہے جو کوئی اسے پڑھا رہے گا وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (رغنیۃ الطالبین)

تفسیر ابن حاتم میں ہے کہ حضرت عثمان بن عفانؓ چار حرف کے چار معنی

سوال کیا، آپ نے فرمایا اللہ کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بڑے ناموں میں اور اس میں اس قدر نزدیکی ہے جیسے آنکھ کی سیاہی اور سفیدی میں۔ اور ایک روایت ابن مردویہ میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ نے ایک معلم کے پاس بٹھایا۔ اس نے کہا پڑھئے بسم اللہ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا بسم اللہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اس کی حقیقت سے تو میں خود واقف نہیں، حضرت عیسیٰ نے بسم اللہ کی حقیقت پر روشنی شروع کی اور فرمایا کہ ب سے مراد اللہ کی بہا یعنی بلندی ہے جس سے مراد اس کی سنائینی اس کی روشنی ہے اور م

سے مراد اس کی مملکت یعنی بادشاہی ہے اور اللہ کہتے ہیں حقیقی معبود کو۔

(بحوالہ تفسیر ابن کثیر)

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے اور پیچھے ایک صحابی بیٹھے ہوئے تھے ان کا بیان ہے کہ اونٹنی پھسل تو میں نے کہا شیطان کا ستیاناس ہو، آپ نے فرمایا یہ نہ کہو اس سے شیطان خوش ہوتا ہے بلکہ بسم اللہ کہا کرو اس سے شیطان مکھی کی طرح ذلیل و پست ہو جاتا ہے۔

حضرت علیؓ اور فضیل بن عیاضؓ کا ارشاد گرامی

مشکل کشا ہے اور رنج و غم کو دور کرنے والی چیز ہے اور دلوں کو خوش کرنے والی نعمت ہے فضیل بن عیاضؓ فرماتے ہیں کہ بسم اللہ کی بزرگی اور چیزوں پر ایسی ہے جیسے خدا کی بزرگی بندوں پر۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت شیطان کی مایوسی یہ کلمہ پڑھے، بسم اللہ تو کلت علی اللہ لاقوا

الاب اللہ، تو شیطان اس سے مایوس ہو کر الگ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ شخص میرے اختیار سے باہر ہے۔ (فضائل بسم اللہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر حضرت جبریلؑ سے یہ حدیث قدسی

اس حدیث کو حضرت میکائیل سے روایت کیا اور انھوں نے قسم کھا کر اس حدیث کو حضرت اسرافیل سے روایت کیا ہے، حدیث یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے اسرافیل میں اپنی عزت و جلال اور جود و کرم کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم سورہ فاتحہ کے ساتھ ملا کر پڑھے گا تم

گواہ رہو میں اس کے گناہ معاف کر دوں گا اور اس کی نیکیاں قبول کروں گا
اس کی زبان نہیں جلاؤں گا اور عذاب قبر اور عذاب نار سے بچا لوں گا۔

(روح البیان)

ایک یہودی کی لڑکی کا عبرتناک واقعہ

المعان صوفیہ میں لکھا ہے
کہ ایک واعظ و عظیم بیان
کر رہا تھا اس میں اس نے بسم اللہ کی فضیلت بھی بیان کی مجمع میں ایک یہودی
لڑکی بھی تھی اس پر مضمون کا اثر ہوا اور وہ فوراً ہی دل و جان سے مسلمان ہو گئی
اور بسم اللہ کو اس نے ورد زبان کر لیا۔ جب لڑکی کے والدین کو اس کی خبر
ہوئی تو وہ اس سے برہم ہو گئے اور انھوں نے لڑکی کو ڈرایا دھمکایا، تاکہ وہ اسلام
کو چھوڑ دے لیکن وہ بدستور ثابت قدم رہی اس کا باپ ایک بادشاہ کا وزیر تھا
اس کو اندیشہ ہوا کہ اگر اس بات کی اطلاع کسی نے بادشاہ کو دیدی تو اس کی عاقبت
میں فرق آجائے گا، اس لئے اس کو خیال ہوا کہ لڑکی پر کوئی سخت الزام لگا کر
اس کو ہلاک کر دینا چاہئے، چنانچہ اس نے لڑکی کے پاس شاہی انگوٹھی کھوائی
اور کہا کہ اس کو پوری حفاظت کے ساتھ اپنے پاس رکھنا، لڑکی نے عادت کے
مطابق بسم اللہ کہہ کر انگوٹھی رکھ لی، رات کو اس کے باپ نے وہ انگوٹھی لڑکی
کے بکس میں سے نکال لی اور ایک دریا میں پھینک آیا، تاکہ جب انگوٹھی لڑکی
کے پاس سے نکلے تو شاہی خیانت کے جرم میں اس کو ہلاک کر دے۔

اتفاقاً صبح کو ایک مچھیرا مچھلی لے کر آیا اور اس نے لڑکی کے باپ سے
کہا کہ میں یہ مچھلی بطور ہدیہ لے کر آیا ہوں، اُسے قبول فرمالے۔ لڑکی کے باپ
نے خوشی خوشی ہدیہ قبول کر لیا اور اپنی لڑکی سے کہا کہ اسے کاٹ کر پکاؤ، لڑکی
نے بسم اللہ پڑھ کر جب مچھلی کو کاٹا تو اس کے پیٹ سے انگوٹھی برآمد ہوئی، وہ حیران

ہوئی اور جب اس نے اپنے بکس میں جا کر دیکھا تو انگوٹھی وہاں موجود نہیں
تھی، اس وقت اس کے کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ انگوٹھی بکس میں سے غائب
ہو کر مچھلی کے منہ میں کس طرح پہنچی۔

کھانے کے بعد باپ نے انگوٹھی طلب کی تو لڑکی نے بسم اللہ پڑھ کر
بکس کھولا اور انگوٹھی نکال کر باپ کے حوالہ کر دی اب تو باپ کو بڑا تعجب ہوا
اور اس نے دریافت کیا کہ انگوٹھی کہاں سے آئی، لڑکی نے کہا کہ بسم اللہ کی
برکت سے اس مچھلی کے پیٹ سے برآمد ہوئی جو مچھیرا دے گیا تھا، یہ سن کر بسم اللہ
کی عظمت کا قائل ہو گیا، اور اسی وقت مشرف بہ اسلام ہو گیا۔ (دعوت بے نظیر)

حضرت آدم علیہ السلام پر بسم اللہ نازل ہوئی تو انھوں نے
نزول کا تکرار فرمایا جب تک میری امت اس کو پڑھتی رہے گی آفات

سماوی سے محفوظ رہے گی، پھر اسے اٹھایا گیا، اور حضرت ابراہیم پر اس وقت
نازل ہوئی جب آپ کو آگ میں ڈالا گیا، حضرت ابراہیم نے بسم اللہ پڑھی تو حق
تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا اور آپ بسم اللہ کی برکت سے آگ سے صحیح سلامت
نکل آئے، پھر بسم اللہ کو اٹھایا گیا، اس کے بعد تورات کے ساتھ حضرت
موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی آپ نے اُسے پڑھا اور آپ اس کی برکت سے فرعون
ہامان ان کے لشکروں اور ان کے جمع کئے ہوئے جادوگروں پر غالب آئے۔

پھر بسم اللہ کو اٹھایا گیا، اس کے بعد بسم اللہ حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل
کی گئی اس وقت تمام فرشتوں نے کہا اے داؤد کے بیٹے خدا کی قسم آج تجھ پر
تیرا ملک مکمل کر دیا گیا، چنانچہ حضرت سلیمان جس چیز پر اُسے پڑھتے وہ مطیع
ہو جاتی، بسم اللہ کے نزول کے وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان کو حکم دیا کہ
بنو اسرائیل میں اعلان کر دو کہ جو شخص اس آیت کو جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے

امان دی گئی ہے سنا چاہے وہ حضرت داؤد کی محراب میں حاضر ہو جائے۔
جب سلیمان نے خطبہ پڑھنے کا ارادہ کیا تو تمام عابد، زاہد، عقل مند یعقوب کی اولاد
اور سارے لوگ محراب میں آپ کے پاس جمع ہو گئے تب آپ منبر پر چڑھے
اور بلند آواز سے بسم اللہ پڑھی۔ سب لوگوں نے اس کو سنا اور خوشی سے گواہی
دی کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ (غنیۃ الطالبین)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بسم اللہ کا نزول
عطا نے جابر ابن عبد اللہ سے
روایت کیا ہے کہ بسم اللہ
الرحمن الرحیم کے نزول کے وقت بادل مشرق کی طرف بھاگے ہوائیں پھر
گئیں۔ دریاؤں میں ہل چل پیدا ہوئی چوپاؤں نے سننے کے لئے کان لگائے
اور شیاطین آسمان سے نکال دئے گئے، اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت کی قسم
کھا کر فرمایا کہ جس شے پر میرا نام پڑھا جائے گا اس میں برکت ہوگی اور بسم اللہ کا
پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ شیطان
شیطان کی آہ و بکا
اپنی زندگی میں چار مرتبہ بہت رویا پہلی بار اس
دن جب اُسے راندہ درگاہ بنا کر آسمان سے نکالا گیا۔ اور پروڈگار نے اسے
اپنی نظروں سے گرا دیا۔ دوسری بار اس وقت جب حضرت آدم علیہ السلام کی
توبہ قبول ہوئی اور انھیں تقرب کی دولت سے سرفراز کیا گیا، تیسری بار اس وقت
جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی۔ اور وہ سمجھ گیا کہ اب نور الہی ساری
دنیا میں پھیلے گا حق کی فتح ہوگی۔ اور شیاطین کی شکست عام ہوگی، چوتھی بار
اس وقت جب سورہ فاتحہ نازل ہوئی اور اس کے ساتھ ساتھ بسم اللہ بھی
نازل ہوئی۔

بسم اللہ کی اہمیت و فضیلت سے متعلق اور بھی بے شمار واقعات کتابوں
میں موجود ہیں لیکن ان سب کو نقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے بزرگوں کے
ان ہی اقوال سے جو اوپر دیئے گئے ہیں بسم اللہ کی عظمت اور دوسرے کلمات
پر اس کی برتری ثابت ہو جاتی ہے اور یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ
بسم اللہ تمام کمالات روحانی کی آئینہ دار ہے۔ اور غالباً یہی اسم اعظم ہے۔ اگر ہم
کامل یقین و اعتماد کے ساتھ اس کو روز زبان بنا لیں تو یہی ہمارے لئے
دو دھاری تلوار بن سکتی ہے۔ اور اسی کے ذریعہ ہم اللہ کے فضل و کرم سے
ساری دنیا پر فتح حاصل کر سکتے ہیں۔

یوری بسم اللہ چار کلمات پر مشتمل ہے۔ اور یوری
بسم اللہ کے حروف
بسم اللہ میں ۱۹ حروف ہیں۔ علمائے لکھا
ہے کہ چار کلمات سے اشارہ ہے آگ، پانی، مٹی اور ہوا کی طرف، جس سے
تمام عالم کی تخلیق ہوئی ہے اور اسی کو عناصر اربعہ کہتے ہیں، اس کے علاوہ بدن
کی اصلاح چار چیزوں سے ہوتی ہے۔ صفرا، بلغم، خون، سودا۔ اور نفس کی اصلاح
بھی چار چیزوں سے ہوتی ہے، عقل، علم، خوف، رجا، اور کتابوں کی اصلاح
بھی چار کتابوں سے ہوتی ہے، زبور، توریت، انجیل، قرآن، اور نبوت میں
چار ہی خطابوں کو کمال حاصل ہے، خلیل، روح، کلیم، حبیب، امت میں بھی
چار ہی کو اعزاز عطا ہوا ہے۔ ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ۔ عالم کا بنیادی نظام
سنہالنے والے بھی چار ہی ہیں۔ جبرئیل، میکائیل، عزرائیل، اسرافیل، اس
تفصیل سے یہ پتہ چلتا ہے کہ چار کے عدد کو فوقیت اور انفرادیت حاصل ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم بھی چار ہی کلمات پر مشتمل ہے۔

دن اور رات کے چوبیس گھنٹوں میں حق تعالیٰ نے پانچ نمازیں مقرر کی
ہیں، ایک وقت کی نماز میں اگرچہ ایک گھنٹہ نہیں لگتا۔ اذان کی ابتداء سے لیکر

۱۹ کے عدد کی اہمیت کو ثابت کرتے ہیں، اور ہمیں اس عدد کے بارے میں غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں۔

آج کا دور کمپیوٹر کا دور ہے۔ اس دور

۱۹ کا عدد ایک پیمانہ ہے میں قرآن حکیم کی حقانیت اور زیادہ کھل کر

ثابت ہو گئی ہے، آج سے پہلے قرآن حکیم کے ان اسرار و رموز سے کوئی واقف نہ تھا جن سے آج ارباب تحقیق واقف ہو گئے ہیں اور دیکھے سائنس کے ذریعہ کیا کیا انکشافات ظہور میں آتے ہیں اس لئے کہ قرآن کا اعجاز قیامت تک برقرار رہے گا اور قیامت تک نئے نئے رموز لوگوں پر ظاہر ہوتے رہیں گے۔

قرآن حکیم کے کل حروف ۳۴۲۴۱۳ ہیں جب ہم عددی اعتبار سے اس کی تخفیف کرتے ہیں تو آخر میں ۱۹ بچتا ہے، تخفیف کا طریقہ یہ ہے کہ

ان تمام اعداد کو آپس میں جوڑے $۱۹ = ۳ + ۲ + ۲ + ۲ + ۱ + ۳$

قرآن حکیم کے کل کلمات ۸۶۲۳۱ ہیں جو ۱۹ کی تقسیم پر پورے اتر جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں اللہ کے تین نام ہیں۔ ایک ذاتی دو صفاتی

پورے قرآن میں لفظ اللہ جو ذاتی نام ہے وہ کل ۲۶۹۸ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ اور یہ تعداد بھی ۱۹ کی تقسیم پر پوری اتر جاتی ہے، دوسرا نام جو

صفاتی نام ہے الرَّحْمٰنِ وہ پورے قرآن میں ۵ مرتبہ استعمال ہوا ہے اور یہ تعداد بھی ۱۹ کی تقسیم پر پوری اتر جاتی ہے تیسرا نام جو صفاتی نام ہے

”الرَّحِيْمِ“ یہ قرآن کریم میں ۱۱۴ مرتبہ استعمال ہوا ہے اور یہ تعداد بھی ۱۹ کی تقسیم پر پوری اتر جاتی ہے۔ قرآن کی عددی معلومات، مؤلف مولوی حسن احمد صدیقی

ان تفصیل سے یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ۱۹

نماز کی انتہا تک بھی پورا گھنٹہ نہیں ہوتا، لیکن حق تعالیٰ کی شانِ کریمی کے قربان جانیے کہ انھوں نے ۵ نمازیں پڑھنے والوں کو ۵ ساعتوں کا عبادت گزار قرار دیا ہے اب باقی بچیں ۱۹ ساعتیں تو اس کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اگر ہر ساعت میں صرف ایک بار بھی کوئی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے تو اس کو ۱۹ ساعتوں میں عبادت کرنے والا قرار دیا جائے گا اور اس کو ان ۱۹ فرشتوں کے قہر و غضب سے نجات عطا کی جائے گی۔ جو دوزخ کے دروازوں پر خدا کے حکم سے ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔ اور حق کے بارے میں قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے۔ عَلِيْهَا قِسْعَةٌ عَشْرٌ،

۱۹ کے عدد کی اہمیت قرآن کی دنیا میں ۱۹ کا عدد خاص اہمیت کا حامل ہے، بہت کم لوگ اس حقیقت سے واقف ہوں گے کہ ۱۹ کا عدد پورے قرآن کو ناپنے کا ایک پیمانہ ہے

جب انسان غور کرتا ہے اور تحقیق و تفحص سے کام لیتا ہے تو حیرت انگیز حقائق سامنے آتے ہیں جن کی تکذیب ممکن نہیں ہے۔

مثلاً۔ سورہ علق قرآن حکیم کی وہ سورت ہے جس کی ابتدائی آیات،

بطور بسم اللہ نازل ہوئیں۔ اقرا باسم ربك میں ب، س، م، اس طرح موجود تھے جس طرح بسم اللہ میں موجود ہیں، اور ”باسم“ سے مراد دونوں

ہی جگہ اللہ کا نام مراد ہے۔ اب کماں دیکھتے کہ یہ سورہ جو بسم اللہ کے بطور اور بسم اللہ ہی سے شروع ہوتی ہے یہ ترتیب کے اعتبار پاره عم کی ۱۹ ویں سورہ ہے۔ کیا یہ صرف اتفاق ہے؟ اور کیا یہ بھی اتفاق ہے کہ اس سورہ میں ۱۹

آیات ہیں؟۔ بسم اللہ سورہ نمل میں نازل ہوئی، اور سورہ نمل ۱۹ اوے پکے میں ہے، کیا یہ بھی اتفاق ہے؟ ظاہر ہے کہ یہ اتفاقات نہیں ہیں بلکہ یہ حقائق

میں ہے، کیا یہ بھی اتفاق ہے؟ ظاہر ہے کہ یہ اتفاقات نہیں ہیں بلکہ یہ حقائق

حروف پورے قرآن کی حقانیت کو پرکھنے کے لئے ایک پیمانہ کی حیثیت رکھتے ہیں، اور بسم اللہ الرحمن الرحیم دراصل ان تمام خزانوں کی کنجی ہے جو پروردگار نے اپنی مخلوق کو بطور خاص عطا کئے ہیں۔ اور یہ خزانے مادی بھی ہیں اور روحانی بھی۔

بسم اللہ کے حروف کا مطلب | بسم اللہ میں اللہ کے تین نام اور تین ہی حرف استعمال ہوئے ہیں۔ ب۔ س۔ م۔

ان تینوں حروف کے بے شمار مطالب اکابرین نے مراد لئے ہیں اختصار کے پیش نظر ان کا حاصل قارئین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

ب سے مراد | وہ باری تعالیٰ ہے جس نے عرش سے تحت الشریٰ تک ساری مخلوقات کو پیدا کیا اور ان کے رزق کی ذمہ داری بھی لی ہے وہ بصیر ہے عرش سے تحت الشریٰ تک ساری مخلوقات کو دیکھتا ہے، اور ان کے حال سے باخبر ہے۔

وہ باقی ہے یعنی عرش سے تحت الشریٰ تک ساری مخلوق فنا ہونے والی ہے، صرف اللہ ہی کی ذات کو بقا حاصل ہے وہ باعث الخلق ہے یعنی قیامت کے دن عرش سے تحت الشریٰ تک کی ساری مخلوق کو مار کر دوبارہ پیدا کرنے والا ہے۔

س سے مراد | وہ سمیع ہے وہ اپنی مخلوقات کی ساری باتیں اور دعائیں سنتا ہے پھر ان کے حوائج پورے کرتا ہے۔

وہ سید ہے اس کی سرداری انتہا تک پہنچی ہوئی ہے۔

وہ سریع الحساب ہے جلد حساب لینے والا ہے۔

وہ ستار العیوب ہے۔ وہ اپنی مخلوق کی خطاؤں پر پردے ڈالنے والا ہے۔

م سے مراد | وہ مہربان ہے دوستوں پر بھی اور ان پر بھی جو اس کے نافرمان ہیں اور گمراہی میں مبتلا ہیں۔

وہ مالک الملک ہے۔ اس دنیا سے اس دنیا تک اسی کا راج ہے۔ وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

وہ مومن ہے وہ سب کو امن دینے والا ہے۔

وہ معزز ہے، عزت عطا کرنے والا ہے۔

وہ مہین ہے، یعنی وہ اپنی مخلوق کا نگہبان ہے۔

بزرگوں نے اور بھی ان حروف کے معنی مراد لئے ہیں، لیکن ان سب کو

نقل کرنا طوالت چاہتا ہے، اس لئے ان کے ذکر سے پہلو تہی کیا جا رہا ہے۔

حروف ثلثہ کے مطالب بیان کرنے کے بعد اب پروردگار عالم کے ان تینوں ناموں کی کچھ توضیح و تشریح کر دیں جو بسم اللہ الرحمن الرحیم میں استعمال ہوئے ہیں۔

پروردگار کے سو سے زائد نام ہیں۔ لیکن یہ تمام نام صفاتی ہیں۔

اللہ | پروردگار کا ذاتی نام اللہ ہے۔ اور اس نام کا کمال یہ ہے

کہ اسے آپ کتنا بھی مخفف کر دیں یہ خدا ہی کے معنی ظاہر کرتا ہے۔ تخفیف در

تخفیف کے بعد بھی یہ مہل نہیں ہو جاتا، مثلاً الف کو حذف کر دیں تو "لہ" ہو جاتا ہے، اس کے معنی ہیں اللہ کے لئے اگر ایک لام کو حذف کر دیں تو "ل" ہو جاتا ہے اور اس کے معنی ہیں اس کے لئے، اگر دوسرا لام بھی حذف کر دیں

تو "ا" بمعنی "ہو" رہ جاتا ہے اس سے مراد بھی خدا ہی کی ذات گرامی ہے

لفظ "اللہ" کے بارے میں بہت اختلاف ہے یہ کس لفظ سے مشتق ہے یا یہ اسم جامد ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ اللہ سے مشتق ہے کوئی کہتا ہے

کہ قالہ سے مشتق ہے کوئی کہتا ہے کہ الہت فی الشیء سے مشتق ہے۔ لیکن صحیح بات

یہ ہے کہ لفظ "اللہ" کا کوئی مادہ نہیں۔ یہ نام ازل ہی سے اپنے معنی ظاہر کرنے میں بالکل منفرد ہے اور یہ ازل سے خالق کائنات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس نام کی جمع نہیں بن سکتی، اس لئے کہ اللہ کو نہیں ہو سکتے۔ اس لئے اس نام کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ واحد ہے اور ہر حال میں واحد ہی رہتا ہے۔ اور ہر حال میں ایک ہی معنی دیتا ہے۔

روایات سے حق تعالیٰ کے نثر نام ثابت ہیں، لیکن صحیح بات یہ ہے کہ حق تعالیٰ ہزاروں ناموں سے پہچانے جاتے ہیں، علامہ ابن کثیر نے تفسیر ابن کثیر میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پانچ ہزار نام ہیں، ممکن ہے کہ اس سے بھی زائد ہوں۔ لیکن، عالم، جاہل، بچہ، بوڑھا، عورت، مرد، شہری، دیہاتی کوئی بھی اس دنیا کا انسان جب کسی گرداب مصیبت میں پھنس جاتا ہے تو اس کی زبان بے اختیار اس کے اپنے ارادے کے بغیر کوئی نام زبان پر آتا ہے تو وہ لفظ "اللہ" ہی ہے۔

رحمن و رحیم | رحمن اور رحیم دونوں کے معنی ایک ہی ہیں۔ لیکن رحمن میں مبالغہ نسبتاً زیادہ ہے، اسی لئے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ "رحمن" عام ہے دنیا کے لئے اور رحیم مخصوص ہے آخرت کیلئے۔

اللہ تعالیٰ اس دنیا کی حد تک اپنی ساری مخلوق پر یکساں مہربان ہے، وہ جس طرح رزق دیتا ہے مسلمان کو اسی طرح روزی پہنچاتا ہے، کافر کو۔ وہ جس طرح صالحین کی مدد کرتا ہے اسی طرح خطا کاروں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے لیکن آخرت میں وہ صرف اس گروہ پر مہربان ہو گا جس نے ایمان اور اعمال صالحہ کا راستہ اختیار کیا۔ اور بعض بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ رحمن کا لفظ خاص ہے لیکن اس کے معنی عام ہیں اور رحیم کا لفظ عام ہے لیکن اس کے

معنی خاص ہیں۔ یعنی رحمن کا لفظ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے مخصوص ہے اس کے سوا کسی اور کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

مثلاً اگر کوئی شخص رحم و کرم کی صفت سے مالا مال ہو تو اس کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ فلاں آدمی بہت رحیم اور کریم ہے لیکن کسی بھی شخص کو "رحمان" نہیں کہا جاسکتا اور بعض بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ رحمن وہ ہے کہ جو سوال کو پورا کر دے، اور رحیم وہ ہے جو سوال نہ کرنے پر غضب میں آجائے یعنی اللہ کو یہ بات ناپسند ہے کہ اس سے دعا نہ مانگی جائے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہوں کو بخشنے میں رحمن ہے اور عبادات کو قبول کرنے میں رحیم ہے۔

بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ رحمن اس کو کہتے ہیں جو نقصان اور برائی کو دور کرنے پر قادر ہو اور رحیم اس کو کہتے ہیں جو سب کو روزی دیتا ہے اور خود کسی سے روزی کا طلب گار نہیں ہوتا، بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ وہ کفرانِ نعمت کرنے والوں کے لئے رحمن ہے اور شکرانِ نعمت کرنے والوں کے لئے رحیم ہے۔

عبداللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ یہ دونوں الفاظ معنی کے لحاظ سے ایک دوسرے سے زیادہ باریک ہیں۔

حاصل یہ ہے کہ رحمن و رحیم اس ذاتِ گرامی کا صفاتی نام ہے جو اپنے بندوں پر ماں باپ سے ہزار گنا زیادہ شفیق ہے اس کی مہربانیوں کی کوئی حد اور کوئی منزل متعین نہیں کی جاسکتی۔

ہر گام سے پہلے بسم اللہ کی حکمت | قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندہ کی وابستگی کی تعلیم اسلام کی

امتیازی خصوصیت ہے، قرآن کریم کا کوئی صفحہ کوئی رکوع اللہ کے نام سے خالی نہیں جو قرآن کے کلام اللہ ہونے کی بڑی دلیل ہے پھر ہدایت ہے کہ ہر اہم کام بسم اللہ کہہ کر شروع کرو وہ کام پورا ہو جائے تو الحمد للہ کہو، تعجب کا موقعہ ہو تو سبحان اللہ کہو، کسی کام کا عزم ہو تو انشاء اللہ کہو، کوئی چیز پسند آجائے تو ماشاء اللہ کہو، کوئی غلطی ہو جائے تو استغفر اللہ کہو شیطان خیال آجائے تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہو کوئی کام بگڑ جائے یا کوئی چیز فوت ہو جائے تو انا اللہ پڑھا کرو۔ غرضیکہ زندگی کا ہر رخ اللہ تعالیٰ کی طرف اس طرح پھیر دیا ہے کہ کسی لمحہ انسان کا دھیان اس سے ہٹ نہ سکے۔

اسلام نے ہر کام کو اللہ کے نام سے شروع کرنے کی ہدایت کر کے انسان کی پوری زندگی کو عبادت بنا دیا ہے عمل کتنا مختصر ہے کہ نہ اس میں کوئی وقت خرچ ہوتا ہے اور نہ محنت اور فائدہ اس قدر عظیم الشان ہے کہ دنیا بھی دین بن جاتی ہے۔ ایک کافر بھی کھاتا پیتا ہے اور ایک مسلمان بھی مگر مسلمان اپنے لقمے سے پہلے بسم اللہ کہہ کر یہ اقرار کرتا ہے کہ یہ لقمہ زمین سے پیدا ہونے سے پک کر تیار ہونے تک آسمان و زمین اور سیاروں اور لاکھوں انسانوں کی قوت لگ کر تیار ہوا ہے اس کا حصول میرے بس سے باہر تھا اللہ ہی کی ذات ہے کہ اس نے یہ لقمہ مجھے عطا فرمایا ہے کافر و مومن دونوں سوتے جاگتے ہیں اور دونوں چلتے پھرتے ہیں مگر مومن سونے سے پہلے اور بیدار ہونے کے وقت اللہ کا نام لے کر یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ اس مالک کا قدردان ہے جس نے نیند جیسی عظیم نعمت اس کو عطا کی۔

مومن سواری پر سوار ہوتے وقت جب اللہ کا نام لیتا ہے تو وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ اس نے اس مالک کی شکر گزاری کا راستہ اپنایا ہے جس نے سواری کو

اس کے لئے مسخر کر دیا حالانکہ یہ اس کے بس کی بات نہیں تھی۔

بسم اللہ کے مزید معنی اور تشریح | شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے معنی اور اس کی تشریح یہ ہے کہ میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کی ذات و صفات میں کمال غفل نہیں، شروع کرتا ہوں اس اللہ کے نام سے جس کا کوئی شریک نہیں، جو اولاد سے پاک ہے جو نور الانوار ہے تمام نور اسی سے ظاہر ہوئے جس نے لوگوں کو بزرگی عطا کی جس نے ساری مخلوق کو اپنی قدرت کاملہ سے پیدا کیا، زلوں کو نور بخشا اور آنکھوں کو روشنی عطا کی جو نیک لوگوں کے دلوں میں رات کے وقت ہدایت کا نور پیدا کرتا ہے۔ بسم اللہ اس ذات کا نام ہے جس نے دریا جاری کئے، درخت اگائے ان کو پروان چڑھایا جس نے شہروں کو آباد کیا۔ کھلیانوں کو ہریالی عطا کی جس نے پہاڑوں کے ذریعہ زمین کو مضبوط کر کے اس کے ساکنوں کے لئے اسے گہوارہ بنا دیا۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کے لئے "بسم اللہ" ایک بڑا ذخیرہ ہے اہل قوت کے لئے عزت اور عاجزوں کے لئے سہارا ہے اللہ کے دوستوں کے لئے نور اور اس کے مشتاقوں کے لئے سرور ہے رتوں کے لئے راحت اور حیرتوں کے لئے سب بلاؤں سے نجات کا باعث ہے، تمام کام اس کی برکت سے سرانجام پاتے ہیں، بسم اللہ عارفوں کے سرکاتاج اور واصلین حق کے لئے چمکتا چراغ ہے، یہ خدا کے عاشقوں کو غیر سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ بسم اللہ اس ذات پاک کا نام ہے جس نے دوزخ کو اپنے دشمنوں کے لئے انتظار کی جگہ بنایا اور اس کا نام ہے جس نے دوستوں کے لئے جنت کا وعدہ کیا، اس خدا کا نام ہے جس کے نام شمار نہیں کئے جاسکتے جو بے انتہا مدت

تک رہنے والا ہے — اور جو از خود قائم ہوا۔

بسم اللہ میں وہ حلاوت ہے کہ پڑھنے والے کا منہ میٹھا ہو جاتا ہے اس کے پڑھنے سے دل میں کوئی غم باقی نہیں رہتا۔ سب نعمتیں اس کلمے پر ختم ہو گئیں۔ جلال اور جمال دونوں اس کلمے میں رکھے ہیں، جو بسم اللہ کا قول ہے یہ جلال در جمال ہے اور جو رحمن و رحیم ہے یہ جمال در جلال ہے۔ سبحان اللہ جلال اور جمال کے ڈھیز جمع ہو گئے۔ بسم اللہ ایک ایسا کلمہ ہے۔ جو قدرت اور رحمن کے درمیان جامع ہے۔ قدرت نے اطاعت کرنے والے فرمانبردار بندوں کو جمع کیا اور رحمت نے گنہگاروں پر رحم کر دیا۔

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ بسم اللہ پڑھو جو ایسا کرتا ہے وہ میری اطاعت اور میری حضوری میں داخل ہو جاتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

اب وہ اعمال و وظائف درج کئے جا رہے ہیں جو بزرگوں سے مروی ہیں اور اولیاء اللہ کے معمولات میں شامل رہے ہیں لیکن اس طرح کے اعمال و وظائف سے خاطر خواہ فائدہ اسی وقت اٹھایا جاسکتا ہے جب اعتقاد اور ایقان کامل ہو، تذبذب اور تردد رکھنے والی طبائع کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الشَّرِیْفِ كِے خَوَاصُّ وَفَضَائِلُ جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے ہیں اور یہی تعداد ان فرشتوں کی ہے جو دوزخ پر بحیثیت دربان پہریدار کے ہیں، بزرگان دین نے لکھا ہے کہ جو شخص مومن خواہ مرد ہو یا عورت بسم اللہ صدق دل سے پڑھے تو انشاء اللہ اس کو دوزخ کے عذاب کا اندیشہ بھی نہیں رہے گا، جو شخص اس کی کثرت رکھے گا وہ دنیا میں معزز اور مکرم بن کر رہے گا۔

اور اہل دنیا اس کی عزت و توقیر پر مجبور ہوں گے۔

بسم اللہ کی برکت سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت کو خداوند تعالیٰ نے مضبوط و مستحکم کیا تھا جو شخص اس کو ۶۲۵ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا کوئی بھی دشمن اس پر قابو پانے سکے گا، اگر کوئی شخص اس کو محرم کی پہلی تاریخ کو ۳۱۳ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام عمر اللہ کے فضل و کرم سے اسے کوئی حادثہ ہلاکت درپیش نہ ہو۔

۲۱ مرتبہ سوتے وقت بسم اللہ پڑھنے سے رات بھر شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا، ہر بلا سے بچے گا اور چوری وغیرہ جیسے نقصانات سے بھی حفاظت رہے گی۔

جسم میں کسی بھی طرح کا درد ہو اور درد خواہ کیسا بھی **ہر قسم کے درد کیلئے** ہو، ریح کا ہو، اعصابی ہو انتہائی ہو یا زخم اور چوٹ کی چیس ہو، عامل وضو کرے اور اول و آخر، اگر مرتبہ درد شریف پڑھ کر سو بار بسم اللہ شریف پڑھ کر مریض پر دم کرے اور ۳ روز اس کی پابندی کرے انشاء اللہ بسم اللہ کی برکت سے تکلیف دور ہوگی۔

حصولِ مُرَادَاتُ آپ کسی مشکل میں پھنسے ہوئے ہیں کوئی صورت رہائی کی نظر نہیں آتی آپ کا افسر ناحق زیادتی کرتا ہے آپ تباہ کرنا چاہتے ہیں وہ مدتوں سے رکا ہوا ہے، آپ کی دکان یا کاروبار ہے اور وہ چلتا نہیں ہے۔ تجارت میں خسارہ رہتا ہے۔ کوئی آپ کے درپے آزار ہے ناحق تنگ کرتا ہے نقصان پہنچاتا ہے، آپ کی عزت و ناموس کے درپے ہے آپ اٹھیں وضو کریں اور اللہ تعالیٰ کے دربار میں جھک جائیں صرف ۷ روز کا عمل ہے روزانہ ایک وقت مقرر کر کے ۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اور

اول و آخر اور مرتبہ درود شریف پڑھیں، روز کے اندر اندر آپ کی مراد پوری ہوگی۔

تیزی ذہن | آپ کے بچوں کو پڑھنے کا شوق نہیں ہے کُنڈہن ہیں، یا کوئی شخص پڑھنا چاہتا ہے یا نہیں ہوتا حافظہ کمزور ہے

باوجود کوشش کے کوئی بات یاد نہیں رہتی آپ طلوع آفتاب کے وقت ایک کورے مٹی کے پیالے میں پانی لیکر ۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کریں اور نہار منہ اس پانی کو پی لیں اور دن ایسا کریں انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا اور ذہن کشادہ ہو جائے گا۔

جس دعا سے پہلے بسم اللہ پڑھی جائے خدا اُسے قبول کرتا ہے اور جس کام سے پہلے بسم اللہ پڑھی جائے پروردگار عالم اُسے پایہ تکمیل تک پہنچا دیتا ہے، روایت میں آتا ہے کہ ایک شخص نے بسم اللہ کو خوبصورتی اور اہتمام کے ساتھ لکھا اس کی بخشش کر دی گئی۔

قیصر روم نے حضرت عمر فاروق اعظمؓ کو لکھا کہ میرے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے کسی دوا سے آرام نہیں آتا حضرت عمرؓ نے ایک ٹوپی بھیجی جب تک شاہ روم اُسے سر پر رکھتا آرام رہتا اور جیسے ہی اتار دیتا درد پھر شروع ہو جاتا، اُس نے حقیقت جاننے کے لئے ٹوپی ادھیڑ دی کہ اس میں کیا جادو ہے اس نے دیکھا کہ ٹوپی کے اندر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا تھا، وہ اسی وقت ایمان لے آیا۔

حضرت خالد بن ولیدؓ نے قلعہ کا محاصرہ کیا، ان لوگوں نے دین حق کی کوئی نشان طلب کی آپ نے ان کا دیا ہوا زہر کا پیالہ لیا پھر بسم اللہ پڑھی اور اُسے غماغٹ پی گئے، بسم اللہ کی برکت اور اللہ کے فضل سے کچھ بھی نہیں ہوا

کفار ایمان لے آئے۔ بسم اللہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی توبہ قبول کی یہی بسم اللہ تھی جس کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہِ جودی پر ٹھہری، اس بسم اللہ کے پڑھنے کی برکت سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود گلزار بن گئی۔

ہر قسم کے بخار کو دفع کرنے کیلئے | مشک اور زعفران سے پوری ڈالیں۔ بخار تیز ہو تو چینی کی طشتری پر لکھ کر تین دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ تین روز کے اندر اندر شفا حاصل ہوگی۔

پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی حفاظت کیلئے | بچوں کے گلے میں دیں۔ یا پھر نیک ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کر لیں اور گلے میں ڈوری کے ساتھ ڈال دیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی ہلاکت و آفت سے اور جسمانی امراض سے بچے محفوظ رہے گا۔ نقش ۳۲ پر ملاحظہ کریں۔

حشرات و جنات بھگانے کیلئے | بہت سے مکانوں میں جنات کا اثر ہے ان سے چھٹکارے کیلئے ایک قیمتی عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ ارباب ضرورت فائدہ اٹھائیں۔ سب سے پہلے ایک لوہے کی چھری بنوائیے۔ اس کا دستہ بھی لوہے کا ہو۔ لکڑی وغیرہ دستے میں نہ ہو۔ اس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک بار لکھئے۔ اور پھر بسم اللہ ۳۳ مرتبہ پڑھ کر اس چھری پر دم کیجئے۔ اس کے بعد ایک مرغ سفید

رنگ کا اس پھری سے ذبح کیجئے۔ اس طرح ذبح کیجئے کہ سر فوراً ہی گردن سے الگ ہو کر گر پڑے۔ تھوڑی دیر کے بعد قریباً دس منٹ کے بعد سر کو اٹھالیں۔

اور اس سر کو جس مکان کی چوکھٹ پر دفن کر دیں گے وہاں سے جنات اور خیرات انشاء اللہ بھاگ جائیں گے۔ اور اگر اسی سر کو زیتون کے تیل میں اچھی طرح ڈبو کر کوئی بھی مریض اپنے ننگے بدن پر مل لے گا تو انشاء اللہ وہ مرض سے خواہ وہ کیسا بھی ہے نجات پالے گا۔ اگر کوئی عورت استحاضہ کی مریضہ ہو تو وہ بھی اسی ترکیب سے اپنے سر اور بدن پر مل لے۔ انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی

اچھی زندگی اور شہادت کیلئے جب قمر برج توت میں ہو اور عامل کا طالع اس وقت نیک ہو تو ہرن کی

پاک کھال پر اپنے نام کے اعداد کے مطابق (عدد شخصی) کے مطابق لکھ کر اپنے سر پر باندھ لے یا ٹوپی میں سلوائے یا پھر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے انشاء اللہ اس شخص کی زندگی خوشحالی میں گزرے گی۔ آلام و مصائب سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ صحت اچھی رہے گی۔ مریض ہوگا تو مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ اولاد نیک اور فرمانبردار ہوگی کاروبار اور روزگار میں خیر و برکت ہوگی۔ اور انشاء اللہ اس شخص کو حکمی یا حقیقی شہادت نصیب ہوگی۔

فرشتوں کے دیدار کیلئے چالیس دن تک روزانہ روزہ رکھے اور ترک

اور پختہ یقین کے ساتھ ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے ایک چلے کے اندر اندر انشاء اللہ فرشتے نظر آنے لگیں گے اور عامل سے گفتگو کریں گے۔

تمام مشکلات کو دفع کرنے کیلئے حرف با ۶ بار (اس طرح ب

ب ب ب ب ب ب ب ب) لکھیں۔ اور اسی پرچے پر ۱۹ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ لکھیں اور آخر میں ایک بار بِدِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لکھیں اور اپنے گھر میں ہرے رنگ کے کپڑے میں تعویذ بنا کر لٹکالیں انشاء اللہ تمام مشکلات دور ہوگی اور غیب سے کوئی مدد ہوگی۔

ہر حاجت کی تکمیل کیلئے زندگی کی کوئی بھی حاجت ہو وہ بسم اللہ کی برکت سے پوری ہو سکتی ہے۔ اس سلسلہ

میں ایک نہایت مؤثر عمل لکھا جاتا ہے۔ ارباب یقین اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ جب بھی کوئی حاجت پیش آئے تو آپ بسم اللہ کو با وضو کسی پاک جگہ اور پاک کپڑے پر بیٹھ کر ۱۲ ہزار مرتبہ اس ترکیب سے پڑھیں کہ جب ایک ہزار مرتبہ پڑھ چکیں تو دو رکعت نفل ادا کریں اور اپنی حاجت کیلئے دعا کریں۔ اس طرح ہر ہزار پر دو رکعت پڑھتے رہیں اور دعا کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک بہت جلد آپ کی حاجت کو پورا فرمادیں گے۔

اسی عمل کو حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے قدسے ترسیم کے ساتھ بیان کیا ہے۔ انھوں نے ہر ہزار پر دو گانہ نماز کے بجائے ۱۱ مرتبہ درود شریف یا کم سے کم ایک مرتبہ درود پڑھ کر دعا کرنے کی تلقین کی ہے۔ بہر حال جس طرح پڑھنے میں آپ کو سہولت ہو اس طرح پڑھیں اور اکابرین کے تجویز کردہ اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔

مقصد کی تکمیل کیلئے ایک اور عمل اگر آپ کو کسی بھی طرح کی کوئی ضرورت پیش آگئی۔ مثلاً رقم کی ضرورت، یا

آپ مقروض ہو گئے اور قرض کی ادائیگی کی بظاہر کوئی صورت نہ ہو۔ یا مثلاً آپ نے کسی جگہ شادی کا پیغام دیا اور بظاہر امید نہیں کہ آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی ہو یا مثلاً آپ کسی مقدمے یا خاندانی نزاع کا شکار ہو گئے اور آبرو ریزی کا سخت اندیشہ پیدا ہو گیا وغیرہ اس طرح کے تمام مقاصد میں آپ خلوص یقین کے ساتھ سوچیا سہی مرتبہ روزانہ متواتر بسم اللہ پڑھیں اور اپنے مقصد کے لئے دُعا کریں۔ انشاء اللہ خود بخود وسائل پیدا ہوں گے اور آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

قوتِ حافظہ کیلئے اگر کوئی شخص کند ذہنی کا شکار ہو۔ یا کسی کی یادداشت متاثر ہو گئی ہو تو ایک بوتل پانی لیں اور اس پر روزانہ ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر ۳ روز تک دم کرتے رہیں۔ پھر اس پانی کو بغیر اس میں دوسرا پانی ملائے اکیس روز تک تھوڑا تھوڑا کر کے پی لیں انشاء اللہ زبان اور کند ذہنی کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

حفظِ آفات بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دنیاوی آفات سے اپنی حفاظت چاہے تو ایک سوتیرہ مرتبہ بسم اللہ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

ظالم کو مغلوب کرنے کیلئے اگر کسی ظالم کے سامنے جانا ناگزیر ہو تو پچاس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا جائے۔ انشاء اللہ ظالم کا دل نرم ہو جائے گا بلکہ وہ مغلوب ہو جائے گا اور جھک کر عاجزی اور انکساری کے ساتھ ملے گا۔ اور اس میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔

کھانے میں خیر و برکت کیلئے جس گھر میں زیادہ کھانا اٹھتا ہو۔ وہ جمعہ

کی رات میں با وضو ایک سوا ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر اشیاء خوردنی و آٹے پر دم کر دے اور پانچ جمعہ تک ایسا ہی کرے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں خیر و برکت ہوگی اور دشمن آدمیوں کا کھانا ہمیں کے لئے کافی ہوگا۔ پھر کبھی کھانے کی قلت محسوس نہیں ہوگی۔

بعض عورتوں کے بچے زندہ نہیں رہتے۔ اگر بیسی عورت **حفاظتِ اولاد** ۶۱ مرتبہ بسم اللہ لکھ کر اپنے گلے میں اور جب بچہ پیدا ہو ۷ مرتبہ بسم اللہ لکھ کر اسکے گلے میں ڈال دے تو انشاء اللہ بچہ عمر طبعی کو پہنچے گا۔ اور اس کے جان و مال کی بفضلِ خداوندی حفاظت ہوگی۔

دولت مند بننے کے لئے ایک سال میں امیر کبیر بننے کا عمل یہ ہے کہ طلوعِ آفتاب کے وقت روزانہ آفتاب کی طرف دیکھ کر ایک سال تک (۳۶۵) دن تک تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ بسم اللہ پڑھے اگر پابندی کیساتھ ایسا ایک سال تک کر لے تو ایک سال کے اندر اندر وہی امیر کبیر بن جائے۔

۳۶۵ دن کی قید ہم نے اس لئے لگادی ہے کہ دورانِ سال میں کئی بار ایسا بھی ہوتا ہے کہ گھٹا ہونے کی وجہ سے صبح کو سورج نہ نکلے تو ایسی صورت میں جتنے دن ایسا ہوا تھے دن گن کر ۳۶۵ کی گنتی تمام کر لے انشاء اللہ دولت آنے کے وسائل پیدا ہوں گے۔ اور ۳۶۵ دن کی مدت پوری ہونے پر مالدار کی کا حصول ہوگا۔ ذریعہ اور وسیلہ کچھ بھی بنے انشاء اللہ یہ عمل رائیگاں نہیں جائے گا۔

بارش کیلئے اگر بارش نہ ہو رہی تو دشمن آدمی ۶۱-۶۱ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اور اجتماعی طور پر بارش کی دُعا مانگیں۔ انشاء اللہ

کچھ نہیں لکھا تھا۔ میں نے یہ سمجھا تھا کہ کوئی عجیب و غریب دعا ہوگی جس کی بدلت میرا بخار ختم ہوا ہے۔ میں نے بسم اللہ کو اہم نہیں سمجھا اور تعویذ کھول دیا۔ مجھے پھر بخار آگیا میں پھر اپنے استاد محترم کی خدمت میں پہنچا اور اپنا مدعا بیان کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ تم نے تعویذ کھول کر دیکھ لیا ہوگا۔ میں نے اس کا اقرار کیا۔ انھوں نے پھر ایک تعویذ مجھے بخشا۔ اور پھر یہ تاکید کی کہ اس تعویذ کو کھول کر مت دیکھنا۔ میں نے اسے اپنے بازو پر باندھ لیا۔ میرا بخار پھر رفع ہو گیا۔ میں نے سوچا اس بار یقیناً استاذ نے کوئی دوسری دعا عطا کی ہے۔ چنانچہ میں نے پھر تعویذ کھول کر دیکھا۔ اس میں بھی بسم اللہ کے سوا کچھ تحریر نہ تھا۔ تعویذ کھولتے ہی مجھے پھر بخار نے پکڑ لیا۔ میں نے اپنے استاذ سے پھر صورت واقعہ بیان کی۔ انھوں نے مجھے تنبیہ کرتے ہوئے پھر ایک تعویذ مرحمت فرمایا۔ میں نے اسے اپنے بازو پر باندھ لیا۔ بخار میرا جاتا رہا۔ یہاں تک کہ ایک سال گزر گیا اور اس عرصہ میں مجھے ایک لمحہ کیلئے بھی بخار نہیں چڑھا۔ ایک سال کے بعد میں نے اس خیال کے ساتھ کہ اس بار میرے استاذ نے کوئی نقش عطا کیا ہے اس تعویذ کو کھول کر دیکھ لیا۔ مجھے ندامت ہوئی کہ اس بار بھی اس میں بسم اللہ کے سوا کچھ تحریر نہ تھا۔ اب میرے دل میں پوری طرح یہ بات جم گئی کہ بسم اللہ کوئی معمولی چیز نہیں بلکہ یہ ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ لیکن روزانہ کی کثرت استعمال کی وجہ سے ہم اسے اتنا قیمتی نہیں سمجھتے جتنی یہ ہے۔

اگر اسم اللہ اور اسم رحمن کو پاک برتن میں لکھ کر **استقلالِ ایمان کیلئے** آب زمزم، عرق گلاب یا بارش کے پانی سے دھو کر پی لے تو پینے والا انشاء اللہ ایمان و ایقان پر ثابت قدم رہے گا، اور اس کا دل ایسا منور ہو جائے گا کہ جیسے چودھویں رات کا چاند۔ اگر

دعا قبول ہوگی اور رحمت کی بارش برے گی۔

مغیبات کے انکشاف کیلئے اگر کوئی شخص ۱۳ روز تک روزانہ ڈھائی ہزار مرتبہ بسم اللہ کوئی ایک

وقت مقرر کر کے پڑھے اور ۱۳ روز تک ترک حیوانات کرے تو اس پر خواب میں غیب کے احوال منکشف ہوں گے۔ اس شخص سے متعلق مستقبل میں جو کچھ ہونے والا ہوگا خواب میں اس کی پیشگی اطلاع اسے ملے گی۔ اس سلسلے میں ضبط نفس اور رازداری شرط ہے۔ کچھ پیٹ والے کو کامیابی نہیں مل سکتی۔

حمل کیلئے اگر کوئی عورت ایک شلہ دس مرتبہ لکھ کر اپنی کمر میں تعویذ بنا کر باندھے تو بفضل خداوندی حمل قرار پائے۔ اور

اولاد زینہ پیدا ہو۔

بچوں کی حفاظت و الانقش

۷۸۶

۷۸۶	بسم اللہ	الرحمن الرحیم
بسم	اللہ	الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن	الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم

معتبر کتب میں یہ واقعہ منقول ہے کہ فقیر احمد مازانی کو شدید بخار لاحق ہو گیا۔

اور انھوں نے اپنے استاذ حضرت عمر و سعید سے جو ان کے گھر تشریف لائے تھے اپنا حال بیان کیا انھوں نے ایک تعویذ لکھ کر دیا اور کہا اسے کھول کر نہ دیکھنا وہ خود فرماتے ہیں کہ یہ تعویذ میں نے باندھ لیا۔ اور فوراً میرا بخار جاتا رہا۔ اس کے بعد میں نے تعویذ کھول کر دیکھا تو اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے سوا

چالیس روز تک کوئی شخص روزانہ ان دونوں اسموں کو حسب مذکور گھول کر پیتا رہے تو صاحب کشف ہو جائے۔

اگر کسی کے سر میں مستقل درد رہتا ہو۔ اور
سر کا درد دور کرنے کیلئے علاج و معالجہ سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوا ہو

تو کسی بھی دن سورج نکلنے سے پہلے نماز فجر کے بعد عرق گلاب پر ۳۳ مرتبہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کرے اور اُسے اسی وقت پی لے تین دن لگاتار

ایسا کرنے سے سر کے درد کی بیماری سے نجات حاصل ہو جائیگی۔ انشاء اللہ
اگر کسی شخص پر جادو کرا دیا گیا ہو تو سات روز

سحر زدہ انسان کیلئے تک روزانہ بعد نماز عصر ۱۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر
دم کیا جائے۔ انشاء اللہ سحر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

اگر سفید کاغذ پر گلاب و زعفران سے ۳۵ مرتبہ
دفع جنات کیلئے بسم اللہ لکھ کر کالے رنگ کے کپڑے میں

اسے پیٹ کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو اس کی برکت سے جنات بھاگ
جائیں گے۔

اگر بسم اللہ کسی دیوانے کے کان میں ۴۱
دیوانگی دور کرنے کیلئے روز تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پھونکی

جائے تو بفضل خداوندی دیوانگی اور پاگل پن سے نجات حاصل ہو۔
اگر کسی شخص کو کسی عورت سے عشق ہو گیا ہو۔ اور

رفع عشق کیلئے اس کے اہل خانہ اس کا عشق رفع کرنا چاہتے
ہوں تو ایک مٹی کے لوٹے میں پانی بھر کر اس پر ۹۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر

پھونک دیں اور عاشق کو یہ پانی ۲۱ روز تک مسلسل پلائیں۔ روزانہ صرف ایک

بار پلانا کافی ہے۔ وقت کی کوئی قید نہیں کسی بھی وقت پلایا جائے۔ لیکن
آخر تک یہ پانی مٹی ہی کے لوٹے میں رکھا رہے۔

کسی کو رے مٹی کے برتن پر سات مرتبہ
ہر قسم کی بیماری کیلئے بسم اللہ لکھیں پھر برتن کو پانی سے دھولیں

اور یہ پانی مریض کو نہار منہ پلا دیں۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں مریض بالکل تندرست
ہو جائے گا۔

سنگین سے سنگین مقدمہ کیلئے پیشی
مقدمہ میں کامیابی کیلئے والے دن بسم اللہ کا ختم شریف اکبر اعظم

کی حیثیت رکھتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ۱۱ آدمی وضو کریں اور سب کے سب
قبلہ رخ ہو کر کسی پاک زمین یا کپڑے پر بیٹھ جائیں۔ اور اپنے سامنے ایک سفید

چادر بچھالیں جس پر شمار کرنے کے لئے دانے (خواہ مولسری کے ہوں یا املی وغیرہ
کے) رکھ لئے جائیں۔

عمل سے کچھ دیر پہلے لوبان یا اگر تھی روشن کرنی جائے۔ عمل کی شروعات
اس طرح کریں۔

سب سے پہلے ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ وَالنُّصْرَةِ وَالْجَنَّةِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ پھر ہر

شخص گیارہ گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِیْرٌ
الْمُؤْمِنِیْنَ ۵ اس کے بعد ہر ایک دانے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم سو الاکھ مرتبہ

پڑھیں (گویا کہ دانے سو الاکھ رکھے جائیں) سو الاکھ کی گنتی پوری ہونے کے بعد
پھر ۱۱ مرتبہ مذکورہ درود اور مذکورہ آیت پڑھی جائے اور اس کے بعد پوری

توجہ اور عاجزی کے ساتھ مقدمہ میں کامیابی کی دعا کی جائے۔ یہ عمل مقدمہ کے

دوران ۳ بار ۳ پیشیوں پر کیا جائے اللہ کی ذات عالی سے پوری امید ہے کہ مقدمہ میں حسب منشاء کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ عمل بزرگوں کے حکم پر بارہا لوگوں نے آزمایا ہے اور کامیابی حاصل کی ہے۔

تمام آفات سے حفاظت کیلئے | مندرجہ ذیل کلمات اگر کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر اور اس پر

۳۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دیں اور پھر اس کاغذ کو تعویذ بنا کر گھر میں لٹکادیں تو گھر تمام آفات سے محفوظ رہے اور بفضل خداوندی اس میں چوری بھی کبھی نہ ہو سکے کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَافِظُ یَا سَلَامُ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ یَا قَدِیْمَ الْمَعْرُوْفِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ مِنْ عَلَیْنَا بِاِحْسَانِكَ یَا قَدِیْمَ اِنْتِ رَبِّیْ۔

رونے والے بچے کیلئے | اگر کوئی بچہ بہت زیادہ رونا ہو اس کے گلے میں مندرجہ ذیل کلمات کافی وشنائی سے لکھ کر ڈال دو انشاء اللہ رونا موقوف ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وخشعتِ الاصواتُ للرحمن۔ بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْیَوْمَ نَخْتُمُ عَلٰی فَوَاهِشِهِمْ

جان مال کی حفاظت کیلئے | فجر کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد انشاء اللہ جان و مال تمام آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ

وَدِیْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ وَ رَبِّیْ

بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرُ الْاَسْمَاءِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْمِهِ دَابْرٌ۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَعَ اَسْمِهِ شَیْءٌ۔

غم دل دور کرنے کیلئے | اگر دل کسی غم سے نڈھال ہو یا روح پر

اداسی طاری ہو۔ یاد دل و دماغ کسی رنج سے بوجھل ہوں تو سات دن تک بعد نماز ظہر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ غَیْرُهٗ اَذْهَبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ ۳ بار سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔ انشاء اللہ روح کو اطمینان نصیب ہوگا۔ اور دل کو رنج و فکر سے نجات عطا ہوگی۔

ہر قسم کے درد سے نجات پانے کیلئے | جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو۔ درد کی جگہ شہادت کی انگلی رکھ کر پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قَدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاَحْذِرُ۔

موسم کی شدت سے حفاظت کیلئے | موسم اگر شدید ہو اور اس کی وجہ سے کوئی شخص متاثر ہو۔ تو اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ کلمات اپنی زبان سے ادا کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَذْهَبْ حُمٰتِیْ هَا وَ بَرْدَهَا وَ صَبَّہَا۔ انشاء اللہ طبیعت صاف ہو جائے گی۔ اور موسم شدید ہونے پر بھی مذکورہ کلمات پڑھنے والا اثرات موسم سے محفوظ رہے گا۔

ظالم کو رسوا کرنے کیلئے | منگل کے دن پچاس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر ظالم کا نام بمع نام والدہ اپنی زبان سے ادا کر کے تھوکے پھر اس تھوک کو اپنے بائیں پیر کے جوتے سے رگڑ دے۔ چند ہفتوں کے بعد ظالم رسوا و خوار ہو جائے گا۔ اگر کوئی پچاس مرتبہ کسی بھی دن پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے ظالم کے سامنے جائے تو ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔

مرگی کا علاج | مرگی والے کے دائیں کان میں چالیس مرتبہ اور بائیں کان میں ۲۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ چند

مرگی کا علاج | مرگی والے کے دائیں کان میں چالیس مرتبہ اور بائیں کان میں ۲۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ چند

مرگی کا علاج | مرگی والے کے دائیں کان میں چالیس مرتبہ اور بائیں کان میں ۲۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ چند

مرگی کا علاج | مرگی والے کے دائیں کان میں چالیس مرتبہ اور بائیں کان میں ۲۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ چند

مرگی کا علاج | مرگی والے کے دائیں کان میں چالیس مرتبہ اور بائیں کان میں ۲۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ چند

مرگی کا علاج | مرگی والے کے دائیں کان میں چالیس مرتبہ اور بائیں کان میں ۲۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ چند

روز میں مرگی سے نجات مل جائے گی۔

محبت کیلئے | میاں بیوی کے ناموں کو بسط کر کے بمع اسم والدہ۔ ان کی تعداد کے مطابق اگر بسم اللہ پڑھ کر دم کر کے میاں بیوی اس مشروب کو پی لیں تو ایک دو سکر کی محبت میں شدید ہو جائیں۔

حاجت کی تکمیل کیلئے | جو شخص بسم اللہ کے حروف اس طرح لکھے۔
ب اس ال ل ہ ال رح م ان ال رح
ی م۔ پھر جس شخص سے حاجت وابستہ ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اپنے دائیں بازو پر پھر کپڑے میں تعویذ بنا کر بانڈھ لے تو چند ہی روز میں حاجت کی تکمیل ہو جائے اور متعلقہ فرد مقصد پورا کرنے کیلئے خود بخود راضی ہو جائے۔

دوزخ سے نجات کیلئے | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کسی کے نامہ اعمال میں ۸۰۰ مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوگی تو اس کو دوزخ سے نجات نصیب ہو جائے گی۔ یعنی اگر کسی شخص نے ۸۰۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھی ہوگی تو پروردگار اسے جہنم کی آگ سے نجات عطا کر دیں گے۔

بسم اللہ کے عددی اور حرفی نقوش کا عامل بننے کیلئے | جو شخص

روزانہ علی الصبح ۴۱ نقش عددی اور ۴۱ نقش حرفی لکھ کر چالیس روز تک آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے تو وہ مندرجہ ذیل دونوں نقوش کا عامل بن جائیگا۔

خون بند کرنے کیلئے | اگر کسی شخص کو منہ سے یا جسم کے کسی اور حصے سے خون آتا ہو تو ایک عددی نقش اس کے بانڈھ دیں

اور ۳ نقوش اسے پیلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ خون آنا موقوف ہوگا۔

لہ یعنی دونوں کے ناموں کے الگ الگ اعداد نکال کر۔

مقدمہ اور لڑائی میں کامیابی کیلئے | مقدمہ اور لڑائی کے دوران

نقوش میں سے ایک دائیں بازو پر اور ایک بائیں بازو پر بانڈھ لیا جائے تو بفضل رب مقدمہ اور لڑائی میں کامیابی نصیب ہو۔

نقش حرفی ۱۔

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ب ب ب ب ب

س س س س س

م م م م م

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

نقش حرفی ۲۔

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

س س س س س

ح ح ح ح ح

م م م م م

ن ن ن ن ن

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل



نقش عددی یہ ہے

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۲	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

ہر مشکل کی آسانی کیلئے ایک رات کا تیر بہدف عمل دن میں روزہ رکھے اور رات

کو بعد نمازِ عشاء تازہ وضو کرے۔ پھر ایک جلسے میں ۱۲ ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس طرح پڑھے کہ ہر ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھتا رہے۔ اس طرح ۲۴ رکعات ادا ہوں گی اور ۱۲ ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی جائے گی جب اس عمل سے فارغ ہو جائے تو ۹۰ مرتبہ مندرجہ ذیل غزیمت پڑھے اس کے بعد دُعا کرے انشاء اللہ پہلی ہی رات میں دُعا قبول ہوگی اور کتنی ہی بڑی مشکل درپیش ہو اس سے نجات عطا ہوگی۔ غزیمت جو نوے بار پڑھی جائے گی یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَلِیْمُ۔ یَا عَلِیْمُ۔ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ۔ یَا قِیُّوْمُ یَا دَا اِیْمُ یَا حِیُّ یَا حَیُّ لَیْمُوْتُ۔ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْفَعُ قَدْرِیْ یَا اللّٰهُ وَیَسِّرْ لِّیْ یَا اللّٰهُ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ یَا اللّٰهُ وَاجْبُرْ کَسْرِیْ وَاعْنِیْ فَقْرِیْ وَطَوَّلْ فِی طَاعَتِکَ عُمْرِیْ وَیَسِّرْ لِّیْ وَتَعْنِیْ بِسْمِیْ وَبَصْرِیْ یَا مَنْ هُوَ کَھِیْبَعَصَّ حَمَعَسَقِیْ اَلْمِ اَلْمَصَّ اَلْرَّحْمٰنِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقِیُّوْمُ بِاسْمِ الْهَيْبَةِ وَتَدْرَتِهِ بِاسْمِ الْجَبْرُوتِ وَالْعَظْمَةِ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِکَ السُّقِیْنِ طَ وَاَجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَدُنْکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔ وَنَصْرًا مُّعِیْنًا وَمَخْرَجًا فِی الدَّارِیْنِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ بِفَضْلِکَ وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۵

یہ عمل ایک پوشیدہ خزانہ ہے۔ لیکن عام فائدہ پہنچانے کی غرض سے اسے ہم نفل

ایک اور تیر بہدف عمل

کر رہے ہیں۔ اگر کسی شخص کو کوئی سخت حاجت درپیش ہو اور وہ اس میں سخت پریشان ہو تو اس کو چاہئے کہ اس مبارک نقش کو جو ذیل میں نقل کیا جا رہا ہے عمل میں لائے۔ لیکن یہ نقش جو پیش کیا جا رہا ہے اس کی زکوٰۃ مندرجہ ذیل طریقے سے پہلے ادا کر دی جائے۔ اس کے بعد نقش کو استعمال میں لایا جائے۔

عروج ماہ میں (یعنی چاند کی ستارہ یا یخ سے ۱۴ تا ۱۵ تک) نوحہ چندی اتوار کو (کسی بھی قمری تاریخ کے پہلے اتوار کو) صبح ۴ بجے غسل کریں اور کم سے کم پانچ یا سو پانچ گز لٹھے کا احرام باندھیں۔ اور اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۸۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر اس نقش مبارک کو کالی روشنائی سے لکھے۔ ۲۱ نقش لکھے اور پھر ان کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ یہ گولیاں سورج نکلنے کے بعد سے غروب آفتاب تک دریا میں ڈالی جائیں۔ ۲۱ دن پورے ہو جانے پر بِسْمِ اللّٰهِ ۱۳۶ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف بھی پڑھتا رہے۔

۲۱ نقش جو روزانہ لکھے جائیں گے وہ انار کی لکڑی کے قلم سے لکھے جائیں اور نقش لکھنے کی جگہ نہ بدلے اور جس تالاب یا دریا میں ڈالے جائیں وہ بھی پہلے دن سے لیکر آخری دن تک ایک ہی رہے۔ اس کے بعد اگلے ماہ کی نوحہ چندی جمعرات کو صبح ۴ بجے غسل کرے۔ احرام باندھے۔ اور یہی نقش لکھے اور اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر ۸۶ مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف پڑھے۔ عمل کے بعد تعویذ پر دم کر کے اس کو اٹھا کر کھلا ہی کسی کتاب میں رکھ دے۔ اگلے دن پھر صبح ۴ بجے غسل کریں اور احرام باندھیں اور نقش کو پھر اپنے سامنے رکھیں اور ۸۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیں اول و آخر درود شریف

پڑھیں۔ پھر اس نقش پر دم کر کے کتاب میں رکھ دیں۔ اسی طرح، دن تک یہ عمل کرتے ہیں۔ ساتویں دن نقش کو تعویذ بنا کر کسی چاندی کی ڈبیا میں رکھ لیں، انشاء اللہ یہ نقش جملہ حاجات میں کام آئے گا اور جب تک یہ نقش ہاتھ پر بندھا رہے گا۔ نصرتِ خداوندی قدم قدم پر نصیب ہوگی۔ جس دن یہ عمل ۳۱ دن کے لئے شروع کریں ترکِ حیوانات اور پرہیزِ جلالی اور جمالی دونوں اختیار کریں۔ اُپلی ہوئی دال کوری ہانڈی میں پکائیں اور جو کی روٹی استعمال کریں۔ اور کھانا پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ پھل بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ پانی خود کنوئیں سے نکال کر پانی سے بھر کر لائیں۔ حتی الامکان اس بات کی کوشش کریں کہ عمل کے دوران شریعت کے خلاف کوئی کام نہ ہو جھوٹ سے پرہیز رکھیں نیز دوسرے مواعیت شرعیہ سے اجتناب کریں۔

نقش آتشی چال سے بھرا جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ کے عددی نقش کی زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ [نوچندی اتوار یا جمعرات کو بعد نمازِ عشرِ پانچ ہزار مرتبہ بسم اللہ اس طرح پڑھے "اَجِبْ يَا جِبْرِئِيلُ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" عمل پورا کرنے کے بعد اگر وقت ہو سوجائے اور صبح کی نماز کے بعد ۹۹ نقش سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے

انار کی لکڑی کے قلم سے لکھے اور انھیں آٹے کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ اسی طرح پورے چالیس دن کرے اور دورانِ چلہ ترکِ حیوانات اور پرہیزِ جلالی اور جمالی کرے۔ چلہ پورا ہونے پر اس نقش کا عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد کسی بھی مریض پر اگر مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کر دے گا تو بفضلِ خداوندی اسے شفا حاصل ہوگی۔ اور اگر کسی کو مندرجہ ذیل نقیش دے گا تو اس نقش کی برکت سے بفضلِ رب ہر بیماری سے شفا نصیب ہوگی۔ بالخصوص یہ نقش دل کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ یہی نقش ۹۰ مرتبہ روزانہ لکھا جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

تسخیرِ موکل کیلئے صرف تین دن کا مجرب عمل [یہ عمل صیغہ راز میں رکھنے والی دولت

ہے لیکن ہم اس کو بھی ہدیہ ناظرین کئے دیتے ہیں۔ یہ عمل انتہائی موثر اور مجرب ہے اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ ۳ روز تک صرف دودھ پیو۔ اور بعد نمازِ عشرِ کسی گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۴۵ ہزار مرتبہ پڑھو۔ اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اس عمل سے پہلے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کر لو۔ تین دن تک اسی طرح کرو۔ انشاء اللہ تیسرے دن ۱۹ موکل حاضر ہوں گے اور اظہارِ اطاعت کریں گے۔

تسخیر موکل کیلئے | نوچندی جمعرات کو یہ عمل شروع کرے۔ احرامی لباس پہنے اور ترک حیوانات جلانی کرے پھر تنہائی میں رُو بہ

قبلہ بیٹھ کر بخور جلانے اور پہلے عشرے میں بسم اللہ پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔

دوسرے عشرے میں ۴۴ ہزار مرتبہ پڑھے تیسرے عشرے میں ۳ ہزار مرتبہ پڑھے

چوتھے عشرے میں پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ ہر روز اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف

بھی پڑھے۔ یہ عمل مکمل تنہائی میں کرنا چاہئے۔ دوران عمل موکل حاضر

ہوگا۔ لیکن اس سے کسی طرح کی کوئی بات نہ کرے وہ بات کرے تو جواب نہ

دے بلکہ اپنا عمل جاری رکھے۔ جب موکل چالیسویں دن حاضر ہوگا۔ تب

اس سے قول و قرار کرے۔ موکل کو دیکھ کر کسی طرح کا خوف نہ کھائے۔

اس سے بے خوف و خطر بات چیت کرے۔ اس کے بعد روزانہ ۱۰۰ مرتبہ

بسم اللہ پڑھتا رہے۔ شروع و آخر میں ۳-۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھتا رہے۔

جب موکل کو بلانا ہو تو ۱۱ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر موکل کو طلب کرے انشاء اللہ

فوراً حاضر ہوگا اور جو سوال کرے گا اس کا جواب دے گا۔ (اس عمل کو روزانہ ۱۱

مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر حصار کے بعد پڑھنا چاہئے)

ایک اور سریع تاثیر عمل | مندرجہ ذیل بسم اللہ کے نقوش ایک بار

کاغذ پر لکھے جائیں۔ خانے اس طرح

بنائے جائیں کہ ایک طرف خانے بنا کر دوسری طرف بالکل اُن ہی خانوں کی

پشت پر خانے بنیں۔ کاغذ باریک استعمال کیا جائے تاکہ سطر کے اوپر سطر

کھینچنے میں اعداد کے اوپر حروف لکھنے میں دشواری نہ ہو۔

نقوش کی ابتدا نوچندی جمعرات سے کریں۔ گلاب و زعفران سے نقوش لکھیں۔

اور لکڑی کے نئے قلم سے شروعات کریں۔ نقوش لکھتے وقت نیا لباس ہو یا

پھر جو لباس سب سے بہتر ہو اُسے پہنا جائے۔ عطر وغیرہ بھی لگائیں۔ نقش لکھتے وقت

مکمل تنہائی ہو دوران نقش نویسی لوبان اور صندل کا بخور جلانیں۔ نقش لکھنے کے

شروع و آخر میں ۳-۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۱۹ روز تک ۱۹ نقش روزانہ

لکھنے ہوں گے۔ بس اس کی زکوٰۃ یہی ہے۔

تمام نقوش بالترتیب اوپر نیچے رکھتے رہیں۔ خیال رکھیں کہ ایک بھی نقش

کم نہ ہو اور ایک بھی نقش کی ترتیب نہ بگڑے مثلاً اپنے پہلے دن نقش لکھنے

شروع کئے۔ پہلا نقش لکھا۔ اپنے سامنے رکھ لیا۔ پھر دوسرا نقش لکھا اُسے

پہلے نقش کے اوپر رکھ لیا۔ پھر تیسرا نقش لکھا اُسے اُن دونوں کے اوپر رکھ

لیا وغیرہ۔

۱۹ نقش پورے ہو جائیں تو اس گڈی کو احتیاط سے کہ ترتیب نہ بگڑے

کہیں اٹھا کر رکھ دیں۔ اگلے دن جو پہلا نقش لکھیں وہ اسی گڈی کے اوپر رکھیں

پھر جو دوسرا نقش لکھیں وہ بھی اسی گڈی کے اوپر روزانہ اسی طرح لکھتے اور

رکھتے چلے جائیں نقوش کی کل تعداد ۱۹ دن میں ۳۶۱ ہو جائے گی

جب نقوش پورے ہو جائیں تو انھیں سامنے رکھ کر روزانہ ۷۸۶ مرتبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ان پر دم کیا جائے شروع و آخر میں ۳-۳

مرتبہ درود شریف بھی پڑھا جائے۔ یہ عمل ۳ دن لگاتار کوئی بھی وقت مقرر

کر کے کیا جائے۔ اب یہ عمل پایہ تکمیل کو پہنچ جائیگا ان ۳۶۱ نقوش کو جوں

کی توں ترتیب کے ساتھ کسی ہرے کپڑے میں پیک کر لیا جائے۔ اور گھر کے

کسی بھی بکس یا الماری کی دراز میں رکھ دیا جائے۔ انشاء اللہ فتوحات شروع

ہوں گی۔ تمام جائز مرادیں پوری ہوں گی۔ اس کے بعد جب کسی بھی چیز کے لئے

دُعا کرنی ہو۔ نقوش کے پکیٹ کو اپنے سامنے رکھیں اور ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں

شروع و آخر میں ۳-۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دعا کریں۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ اگر وسائل ہوں تو ہرے کپڑے میں پیٹنے کے بعد ان نقوش کو چاندی کے ڈبے میں بند کرالیں۔

احادیث میں بسم اللہ کی فضیلت | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان اس طرح پگھلتا ہے جیسے سیسہ آگ میں پگھلتا ہے۔

حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بنی آدم پیشاب پانتخانے یا اپنی بیوی سے صحبت کے وقت برہنہ ہوتا ہے تو شیاطین اور جنات اس کے تمام کاموں میں خلل ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس کے ننگے بدن کو دیکھتے رہتے ہیں مگر جب بنی آدم بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ازار بند کھولتا ہے۔ تو خواہ مرد ہو یا عورت تو اللہ کی طرف سے ایک آڑ پیدا کر دی جاتی ہے پھر شیاطین اور جنات ان کے ننگے بدن کو نہیں دیکھ پاتے۔

ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر خدا میری امت کو عذاب دینے کا ارادہ کرتا تو ان پر بسم اللہ نازل نہ فرماتا۔ ایک بار صحابہ کرام کی مجلس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ کی فضیلت پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ جو شخص اپنی بیوی سے صحبت کرتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو دوران صحبت اللہ کی رحمتوں سے سرفراز رہتا ہے۔ اور صحبت کے بعد جب غسل جنابت کرتا ہے تو پانی کے ہر قطرے پر دشا نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دشا گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص تمام عمر میں ایک لاکھ مرتبہ بسم اللہ پڑھ لے تو اس کے سر،

سینے، پشتے اور ہر دست و پا پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتی ہے۔ اور ایسے شخص کو بے حساب جنت میں داخل کر دیا جاتا ہے بشرط یہ ہے کہ شخص فراتق و واجبات سے غافل نہ ہو۔

ایک بار آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی دیکھے اور اسے ازراہ تعظیم اٹھا کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں عزت و سر بلندی عطا کرے گا۔ اور اس کا نام صدیقیوں کی فہرست میں لکھ دے گا۔ ایک بار ایک صحابی نے کہا۔ یا رسول اللہ! ہم کھانا کھاتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔ لیکن ہمارا پیٹ نہیں بھرتا۔ آپ نے فرمایا غالباً تم بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع نہیں کرتے۔ ان صحابی نے اس بات کا اعتراف کیا۔ آپ نے آئندہ انھیں بسم اللہ پڑھنے کی تاکید کی۔ کچھ دنوں کے بعد ان صحابی نے بتایا کہ جب سے ہم نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھانے کی عادت اختیار کرنی ہے گھر میں خوب خیر و برکت ہے اور اب کم کھانا زیادہ آدمیوں کو کافی ہو جاتا ہے۔

بسم اللہ کے چار کلمات میں اللہ کی حکمت | پروردگار کا کوئی بھی کام

خالی نہیں ہوتا۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اللہ رب العزت نے بسم اللہ کے ایک ایک حرف میں اور اس کے چار کلمات میں کوئی حکمت نہ رکھی ہو۔ اللہ کی تمام حکمتوں کا ادراک انسانی عقل کے لئے ممکن نہیں ہے۔ لیکن آیتے اس سلسلے میں تھوڑا سا غور و فکر کریں۔

بسم اللہ کے فضائل میں درج ہے کہ چونکہ الف طویل ہے۔ اور ایک کھڑا حرف ہے اور اس میں رنگِ تکرار کا امکان ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ کو الف سے نہیں بلکہ ب سے شروع کیا۔ اور ب ایک بچھا ہوا حرف ہے اور

اس کا فرض بندگی ہے۔ کبھی اللہ کے نام سے پکارا جائے کبھی اُسے رحمن کے نام سے پکارا جائے۔ اور کبھی اُسے رحیم کے نام سے یاد کیا جائے۔ زندگی کے کسی بھی موڑ پر اس سے غفلت احسان ناشناسی ہے اور کفرانِ نعمت ہے اسلئے کہ زندگی جو تمام نعمتوں کی بنیاد ہے مالک کون و مکان ہی کی عطا کردہ ہے اور باقی تمام انعام و اکرام زندگی کا حاشیہ ہیں۔ اسلئے ہر انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر موڑ پر اور ہر لمحہ میں بسم اللہ کا ورد رکھ کر اپنی بندگی اور عاجزی کا ثبوت پیش کرے۔ بسم اللہ میں پروردگار کے تین ناموں کا ذکر ہے۔ اور بسم اللہ میں انیس حروف اور چار کلمات ہیں۔ بسم۔ اللہ۔ الرحمن۔ الرحیم۔

پروردگار نے اس کائنات کے نظام کو کنٹرول کرنے کیلئے چار عناصر پیدا فرمائے ہیں۔ آگ، پانی، مٹی اور ہوا۔ انسانی بدن میں بھی چار چیزیں پیدا کی ہیں خون، صفراء، بلغم اور سودا۔ روحانی اصلاح کیلئے چار قسم کی عبادتیں پیدا کی گئیں۔ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ۔ ذہنی اصلاح کے لئے چار اشیاء بنائی گئیں۔ عقل، علم، خوف اور امید۔ عالم انسانیت کیلئے چار بڑی کتابیں آسمان سے نازل کی گئیں۔ تورات، زبور، انجیل اور قرآن حکیم۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چار عظیم الشان خلفاء عطا کئے گئے۔ ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ۔ یہی نہیں کہ یہ سلسلہ۔ رسول تک محدود رہا بلکہ خلفاء کے بعد چار عظیم الشان ائمہ اس امت میں پیدا ہوئے۔ امام ابوحنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام مالکؒ، اور امام احمد بن حنبلؒ وغیرہ۔

اس تفصیل سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ چونکہ کائنات کے نظام میں چار کے ہند سے کواہمیت بخشی ہے۔ اسی لئے اس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بھی کم نہ زیادہ چار کلمات پر مشتمل رکھا۔

ہر بھی ہوئی چیز فرس خاک ہوتی ہے جو عاجزی اور انکساری پر دلالت کرتی ہے۔ پروردگار عالم کو چونکہ عاجزی پسند ہے اس لئے آپ نے حرف الف کے بجائے حرف ب سے اس سرمایہ دونوں جہاں کا آغاز کیا۔

بسم اللہ۔ درحقیقت بہ اسم اللہ تھا۔ لیکن فن زبان عربی کے نادر اصولوں کی بنا پر الف ساقط ہو گیا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے جس طرح ب کے آنے سے الف ساقط ہو گیا۔ اسی طرح جب بھی کسی دل میں عاجزی پیدا ہوگی تکبر ساقط ہو جائے گا۔ عاجزی اور تکبر دونوں بیک وقت ایک جگہ نہیں رہ سکتے جہاں گھمنڈ ہوگا وہاں انکساری نہیں ہوگی۔ اور جہاں انکساری ہوگی وہاں گھمنڈ نہیں ہوگا۔ عاجزی کی مثال ایک روشنی کی سی ہے اور تکبر کی مثال ایک اندھیرے کی سی ہے۔ جب صبح کی روشنی نمودار ہوتی ہے رات کے اندھیرے چھٹ جاتے ہیں۔ اسی طرح جب کسی بندے کے قلب میں عاجزی کا نور طلوع ہوتا ہے تو تکبر کی تاریکی فنا کے گھاٹ اتر جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں پروردگار عالم کے تین ناموں کا استعمال ہوا ہے اللہ۔ رحمن۔ رحیم۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آدمی کے بھی تین ہی حال ہوتے ہیں۔ بچپن، جوانی اور بڑھاپا۔ آدمی کی حیثیات بھی تین ہی ہوتی ہیں۔ فقیری، غریبی اور امیری، عالم بھی تین ہی ہیں۔ عالم دنیا۔ عالم برزخ اور عالم آخرت۔ اوقات بھی تین ہی ہیں۔ صبح، دوپہر اور شام۔ انسانی کیفیات بھی تین ہی ہیں۔ زندگی نیند اور موت وغیرہ۔

غور و فکر کرنے والی طبیعت کو بسم اللہ کے تین ناموں سے ان باتوں کی طرف اشارہ ملتا ہے کہ انسان ہر حال میں، ہر حیثیت و کیفیت میں ہر راہ میں اور ہر منزل پر اپنے پیدا کرنے والے کا محتاج ہے اور اسی کے آگے دامن پھیلائے

بسم اللہ کی ایک اور خوبی یہ ہے۔ دن اور رات میں ۲۴ ساعتیں ہوتی ہیں۔ پانچ ساعتوں میں پانچ نمازیں فرض کی گئیں۔ بقیہ ۱۹ ساعتوں میں اگرچہ کسی طرح کی عبادت فرض نہیں ہے لیکن صوفیاء نے فرمایا ہے کہ ہر ایک ساعت میں صرف ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ لی جائے تو ۲۴ گھنٹے عبادت الہی میں مصروف رہنے کا ثواب عطا ہوگا۔ بعض اکابرین کا معمول یہ تھا کہ وہ مغرب کی نماز کے بعد ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھا کرتے تھے اور وہ اسی طرح ۱۹ ساعتوں میں عبادت و ریاضت کا ثواب پانے کے حقدار تھے۔ دوزخ کے ۱۹ دروغہ ہیں۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر روزانہ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کا معمول ہو تو قیامت کے دن دوزخ کے ہر ہر دروغہ سے نجات عطا ہوگی اور حق تعالیٰ بسم اللہ پڑھنے والے پر اپنا فضل فرمائیں گے۔

بسم اللہ میں پروردگار کے جن تین ناموں کا ذکر ہے ان کی خصوصیات الگ الگ بیان کی جاتی ہیں۔ تاکہ ہمارے قارئین کو یہ اندازہ ہو جائے کہ بسم اللہ کس قدر عظیم چیز ہے۔ اور کتنا گرانقدر سرمایہ ہے۔

اللہ شریعت میں اسم "اللہ" سے مراد وہ ذات گرامی ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ اور تمام صفات الہیہ کی جامع ہے یہ ذات گرامی کسی ذات کی محتاج نہیں اور تمام چیزیں اور تمام مخلوقات اس کی محتاج ہیں۔ یہ ذات گرامی تنہا عبادت کی مستحق ہے۔ نہ اس کے ماں باپ ہیں نہ اس کی اولاد ہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ احادیث کی مختلف کتابوں میں حق تعالیٰ کے جن ناموں کا ذکر آیا ہے ان میں اسم اللہ سب سے زیادہ جلالی و جمالی والا اور سب سے زیادہ رفیع الشان ہے۔ یہ پروردگار کا ذاتی نام ہے باقی تمام نام صفاتی ہیں جو کسی نہ کسی صفت کی وجہ سے ہیں مثلاً اُسے

رحمن اسی لئے کہتے ہیں کہ اس میں رحمانیت کی صفت پائی جاتی ہے۔ رزاق اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کو رزق پہنچاتا ہے۔ غفار اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے۔ ستار اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کے گناہوں پر پردہ ڈالتا ہے وغیرہ۔ لیکن اسم اللہ کسی صفت سے وابستہ نہیں ہے۔ بلکہ تمام صفات کا ادراک کئے ہوئے ہے۔

جو شخص اللہ کو روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ وہ صاحب کشف اور صاحب باطن ہو جائے۔ اسی اسم کو فرض نماز کے بعد اگر سو مرتبہ پڑھ کر دعا مانگی جائے تو دعا قبول ہو۔ اگر جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے تین سو مرتبہ اسی اسم مبارک کو پڑھنے کا معمول بنایا جائے تو کچھ عرصے کے بعد اس کا پڑھنے والا خلق خدا کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔ اس اسم مبارک کا موکل کہیاں ہے اور ملائکہ کی جیساٹھ صفیں اس موکل کی تابع ہیں۔ جو شخص "اللہ" کا ورد کرنے والا ہوتا ہے موکل کہیاں اس کی حفاظت کرتا ہے اور اسے ناگہانی حادثوں سے باذن اللہ بچانے کی کوشش کرتا ہے۔

حسن شریعت میں حد سے زیادہ رحم و کرم کرنے والے کو رحمن کہتے ہیں۔ اسم رحمن پروردگار کے لئے وقف ہے کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی انسان کا نام رحمن رکھے۔ دوسروں پر رحم کرنے والے کو رحیم اور کریم تو کہہ سکتے ہیں لیکن اسے رحمن نہیں کہہ سکتے۔ رحمن صرف باری تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔ البتہ عبد اللہ اور عبد الرحمن نام رکھا جاسکتا ہے بلکہ ناموں میں سب سے بہتر نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہی ہیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ رحمن اُسے کہتے ہیں جو اپنے بندوں پر ہر حال میں رحم فرمائے۔ ابتدا سے انتہا تک انسان کی پیدائش سے اس کے داخل جنت

ہونے تک جو شخص اس اسم کا ورد رکھے گا ہمیشہ آفات و حوادث سے محفوظ رہیگا
اگر اس اسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر کسی بد طینت اور بد خلق انسان کے گھر
میں دفن کر دیا جائے تو اس شخص میں اخلاقِ حسنہ، حیا، رحم و کرم اور عاجزی
و انکساری کی صفت پیدا ہو جائے۔

اس اسم مبارک کا موکل زویاں ہے۔ ملائکہ کی ہم صفیں اس کی تابع
ہیں اور ہر صف میں ۲۹۸ فرشتے ہیں جو شخص اس اسم مبارک کا ورد رکھتا
ہے۔ زویا موکل بارگاہِ خداوندی میں سجدہ ریز ہو کر ورد کرنے والے کی دین
دُنیا کی ترقی کے لئے دُعا کرتا ہے۔ چنانچہ اس اسم مبارک کا اکثر پڑھنے والا
رفتہ رفتہ مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

۲۹۸ مرتبہ روزانہ "یا رحمن" پڑھنا اکابرین سے ثابت ہے۔ اگر
کوئی رات کو پچاس مرتبہ "یا رحمن" پڑھ لیا کرے تو تمام رات بد خوابی اور دوسری
آفتوں سے محفوظ رہے۔ اگر کوئی شخص جو کہ دن عصر کے بعد مغرب تک مصلے پر یا
وضو بیٹھ کر "یا اللہ یا رحمن" پڑھتا رہے پھر اذان شروع ہونے پر اپنی حاجت
خدا سے طلب کرے تو پروردگار اس کی حاجت پوری فرمادیتے ہیں اور اسکے
دل کو غنا اور اطمینان کی دولت سے بھر دیتے ہیں۔

رحیم بھی رحم کرنے والے کو کہتے ہیں۔ گذشتہ صفحات میں ہم رحمن و
رحیم کی خصوصیات پر گفتگو کر چکے ہیں۔ قارئین دوبارہ اس پر نظر
ڈال لیں۔ تاکہ رحمن اور رحیم کا فرق ایک بار پھر تازہ ہو جائے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص یا رحیم سو بار پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے
قلب کو رقت و شفقت سے بھر دیگا۔ اگر کسی شخص کو کسی دشمن کا خوف ہو تو
وہ رات کو سونے سے پہلے روزانہ "یا رحمن یا رحیم" سو بار پڑھے۔

انشاء اللہ دشمن کی ریشہ دوانیوں سے حفاظت رہے گی۔ اور دشمن مرعوب ہوگا۔
اگر کوئی شخص کسی کاغذ پر گلاب و زعفران سے "رحمن و رحیم" لکھ کر اسے
پانی میں بھگو دے اور پھر اس پانی کو درخت کی جڑ میں ڈال دے تو اس
درخت پر لا تعداد پھل آئیں گے انشاء اللہ۔

اس اسم مبارک کا موکل عنایتیل ہے۔ اس کے تابع ملائکہ کے چار
لشکر ہیں اور ہر لشکر میں ۲۵۸ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲۵۸ فرشتے ہیں
جب کوئی شخص روئے زمین پر یا رحیم پڑھتا ہے تو آسمان پر موکل عنایتیل
یا رحیم کا ورد کرنے والے کیلئے دُعا کرتا ہے اور اس کے تابع فرشتے
آمین کہتے ہیں۔ اور نتیجتاً یا رحیم کا ورد کرنے والا سعادت دُنیا و دین سے
بہرہ ور ہوتا چلا جاتا ہے۔

حکایات | بسم اللہ سے متعلق بزرگوں نے کئی دلنشین حکایتیں بیان کی
ہیں۔ ان میں سے چند حکایتیں یہاں نقل کرتے ہیں تاکہ ہمارے
قارئین کو بسم اللہ کا ورد رکھنے کا شوق و ذوق پیدا ہو۔ اور وہ بسم اللہ کی قدر و
منزلت کو پہچان کر اس کا حق ادا کر سکیں۔

بشیر حافی ایک بزرگ گزرے ہیں۔ جوانی کی ابتدا میں وہ شراب و شباب
کی مستیوں میں غرق تھے۔ اپنے پیدا کرنے والے کی کبھی یاد بھی نہ آتی تھی۔ ایک
دن وہ شراب پینے کی نیت سے میخانے کی طرف جا رہے تھے۔ راستہ میں انھیں
ایک کاغذ پڑا ہوا دکھائی دیا۔ اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا تھا۔
انھوں نے اس کاغذ کو اٹھا لیا۔ اسے چوما آنکھوں سے لگایا۔ اس کی گرد جھاڑی
اور پھر اس پر خوشبو لگا کر انتہائی ادب و تعظیم کے ساتھ کسی اونچی جگہ رکھ دیا۔ اور
پھر حسب معمول شراب پی کر اپنے گھر واپس آگئے اور سو گئے۔

اسی رات حسن بصریؒ کو الہام ہوا کہ بشیر حافیؒ کے پاس جاؤ اور اسے آخرت کے درجہ علیا کا مشردہ سناؤ اور بتاؤ کہ اللہ نے اس کی نیکی کو قبول کر لیا ہے۔ اور اسی رات خود بشر حافیؒ نے بذات خود پروردگار عالم کو خواب میں دیکھا۔ پروردگار نے اپنی شایان شان فرمایا کہ اے بشر تو نے میرے نام کی تعظیم کی۔ میں اہل دنیا سے تیرے نام کی تعظیم کراؤں گا۔ صبح کو جب وہ بستر سے اٹھے تو دنیا ہی بدل چکی تھی۔ پھر شیخ حسن بصریؒ کی صحبت میں رہ کر انھیں ولایت کا وہ مقام حاصل ہوا کہ جوانی کے محضوں کے لئے قابل رشک تھا۔

بشر حافیؒ کی وفات ۲۷ھ کو ہوئی۔ آج ان کو دنیا سے رخصت ہوئے ۱۱۹۵ برس ہو گئے ہیں۔ لیکن ان کا نام آج بھی زندہ ہے اور ان کے نام کو آج بھی عزت و احترام کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ حق یہ ہے کہ جو انسان اللہ کے نام کی توقیر کرتا ہے اس کا نام بھی سر بلند ہوتا ہے اور دنیا کی سر بلندی تو ایک معمولی عطا ہے۔ اللہ کے نام کی تعظیم کرنے والوں کو جو انعامات آخرت میں عطا ہوں گے اس کا اندازہ روز محشر سے پہلے ممکن نہیں ہے۔

بزرگوں سے ایک حکایت یہ بھی منقول ہے کہ مکہ معظمہ میں ایک مجاور تھا جو دن میں روزہ رکھتا تھا اور رات بھر خدا کی عبادت کرتا تھا۔ اس کا یہ معمول تھا کہ افطار کے وقت اپنی جیب سے ایک پرچہ نکالتا تھا اور نظر بھر کے دیکھتا پھر اپنی جیب میں رکھ لیتا۔ جب اس کا انتقال ہوا تو لوگوں نے اس کی جیب سے پرچہ نکالا۔ اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا تھا۔ اس کی وفات کے بعد اس وقت کے اہل اللہ نے خواب میں دیکھا کہ پروردگار عالم نے اس کی مغفرت فرمادی۔ اور جنت میں اعلیٰ ترین مقام عطا کیا۔ اور اسے جنت میں جو محل عطا کیا گیا اس کے دروازے پر بسم اللہ لکھی ہوئی تھی۔

بصرے میں ایک طوائف رہتی تھی۔ اس کے انتقال کے بعد اس زمانہ کے ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ وہ بہشت میں خوش بخوش ہے۔ پوچھا کہ تجھے یہ مقام کیسے حاصل ہوا اس نے جواب دیا کہ عمر کے آخری حصے میں توبہ کی توفیق ہوئی۔ اور دوسکے میں نے ہر کام کو بسم اللہ کے ساتھ انجام دینے کا فیصلہ کر لیا۔ جب میں اس دنیا سے رخصت ہو کر یہاں آئی تو مجھے فرشتوں نے یہ خوشخبری سنائی کہ مجھے بسم اللہ کی برکت سے بخش دیا گیا۔

ہر مہم کی آسانی کیلئے صرف ایک رات کا تیر بہذ عمل | ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ دن

میں روزہ رکھے اور رات کو بعد نمازِ عشاء تازہ وضو کرے اور اس کے بعد جائے نماز پر قبلہ رو پیٹھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ۱۲ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ہزار کے بعد ۲ رکعت نماز نفل پڑھتا جائے۔ اس حساب سے ایک مجلس میں ۲۲ رکعات اور ۱۲ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھی جائے گی۔ جب یہ عمل پورا ہو جائے تو پھر مندرجہ ذیل عزیمت نوے مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس عمل سے دنیا کی ہر مشکل سے نجات حاصل ہوگی۔ اور جس مقصد و مطلب کے لئے یہ عمل کیا جائے گا۔ انشاء اللہ وہ پورا ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا اَعْلٰی یَا عَظِیْمُ یَا قَیُّوْمُ یَا دَا اِیْمُ یَا قَدِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِهَبِیْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِمَنْزَلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْفَعُ قَدْرِیْ یَا اللّٰهُ وَ یَسِّرْ اَمْرِیْ یَا اللّٰهُ وَ اَشْرَحْ صَدْرِیْ یَا اللّٰهُ وَ اغْنِیْ فَقْرِیْ وَ طَوَّلْ فِیْ طَاعَتِكَ عُمْرِیْ وَ یَسِّرْ اَمْرِیْ وَ مَتِّعْ بِسْمِعِیْ وَ بَصْرِیْ یَا مَنْ هُوَ

كَهَيْعَصَ حَمَعَسَقَ الْمَصْرَ الْمَرْحَمَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
بِاسْمِ الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ بِاسْمِ الْجَبْرُوتِ وَالْعِظْمَةِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ
عِبَادِكَ الْمُتَّقِينَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ الْمُحِبِّينَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ فَتْحًا
مُبِينًا وَنَصْرًا مَعِينًا وَمَخْرَجًا فِي الدَّارَيْنِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ بِفَضْلِكَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط وَصَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ -

ذیل میں ایک دائرہ شریفہ نقل کیا جا رہا ہے۔ یہ دائرہ ایک
دائرہ تسخیر

پوشیدہ خزانہ ہے۔ جسے ہم اپنے قارئین کیلئے بطور خاص
پیش کر رہے ہیں۔ اس دائرے کو گلاب زعفران سے لکھ کر اور پھر غود و عنبر کی دھونی
دے کر اگر کوئی شخص اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے تو خلائق کی نظروں میں
محبوب ہو جائے۔ اور دشمنوں پر اس کا رعب قائم ہو جائے اس کی دنیاوی
مشکلات آسان ہو جائیں۔ اور غیب سے قدم قدم پر اس کی مدد ہو۔ اس دائرے
کو مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھیں۔ جمعرات یا جمعہ کی صبح کو سورج نکلنے کے
بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر لکھتے وقت کوئی سبز چیز سامنے رکھ لیں۔ اور کپڑوں
پر عطر لگائیں۔ انشاء اللہ یہ دائرہ شریفہ خود یہ ثابت کر دے گا کہ روحانی عملیات
میں اور نقوش و تعویذات میں کس قدر تاثیر ہے۔

اللہ سے ہماری دعا ہے کہ وہ کسی نااہل کو اس بات کی توفیق نہ دے کہ
وہ اس دائرہ شریفہ کو نقل کرے۔

(دائرہ تسخیر اگلے صفحے پر ملاحظہ کیجئے)

دائرہ تسخیر یہ ہے



نسخہ شکست
اگر کوئی شخص اپنے دشمن کو شکست دینا چاہتا ہو تو ہفتے

کے دن بعد نمازِ عشر ۱۲ رکعات اس ترکیب سے پڑھے
کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی، سورہ اخلاص، مؤذنین دس دس
مرتبہ پڑھے۔ اس طرح ۱۲ رکعات ادا کرنے کے بعد ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
پڑھے اور ۷۸۶ ہی مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد وتر ادا کرے۔
اس طرح یہ عمل لگاتار سات راتوں تک کرے۔ ساتویں رات عمل سے فارغ
ہو کر وتروں سے پہلے ہی ہرے ریشمی کپڑے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم صرف ایک
مرتبہ لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے۔ اور جب کسی سے مقابلہ ہو خواہ
تعداد میں کتنے ہوں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۹ مرتبہ پڑھ کر کہے۔ اے بسم اللہ

کے موٹکوا حاضر ہو اور ان لوگوں کو شکست دو اور اپنی شہادت کی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کرو تو انشاء اللہ دشمن سب کے سب بے دم ہو جائیں گے اور بسم اللہ کے عامل کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ اگر دشمنوں میں سے کسی کی حالت نازک ہو جائے تو اس کے کان میں تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ دے تو انشاء اللہ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ رفع حاجت اور دیگر انسانی ضروریات کے وقت اس نقش کو اتار کر رکھ دے اور غسل اور وضو کے بعد پھر بازو پر باندھے۔ یہ عمل بھی پوشیدہ رکھنے کی دولت تھی جسے ہم نے ہدیہ نقل کر دیا ہے۔

درختوں کی شادابی کے لئے اگر کسی پتھر پر تومرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر اس کو کنوئیں یا نہر میں ڈال دیا جائے جس سے درختوں کو پانی دیا جاتا ہے تو درخت خوب ہرے بھرے ہو جائیں گے۔ اور پھل خوب دیں گے انشاء اللہ العزیز۔

بسم اللہ کا ایک عجیب و غریب نقش اگر اس نقش کو رانگ کی تختی میں لکھ کر جال میں باندھ دیں تو شکار خوب آئے۔ اگر اس نقش کو لوہے پر لکھ کر کسی کی دکان میں ڈال دو تو دکان برباد ہو جاتی ہے (لیکن ایسا کرنا شرعاً حرام ہے) اگر اس نقش کو چاندی پر کندہ کر کر کسی بچے کے گلے میں ڈال دیں تو بچہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کر کوئی شخص دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لے اور ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بسم اللہ پڑھتا رہے تو اس کے تمام کام آسان ہو جائیں۔

(نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ کیجئے)

یہ نقش اصولی اعتبار سے اگرچہ صحیح نہیں ہے لیکن نتیجے کے اعتبار سے بہت موثر ہے۔ اور اکابرین سے اسی طرح منقول ہوتا چلا آ رہا ہے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم
۱۳۳	۲۶۲	۲۴۵
۲۳۵	لطیف	۲۲۵

عمل حاضرات بسم اللہ اس عمل کی ایک عزیمت بزرگوں نے تیار کی ہے وہ یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل۔

اس عزیمت کی اولاً زکوٰۃ ادا کی جائے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عرصہ ماہ میں بروز جمعرات، اتوار یا پیر کو شروع کرے اور روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

پہرہ سبز جمالی کرے۔ چالیس دن تک روزانہ پڑھتا رہے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی رکھے۔ جماعت کا اہتمام کرے دوران چلہ جھوٹ نہ بولے۔ چالیسویں دن عمل کے اختتام پر تومرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کرے اور میٹھے چاول پکا کر ۱۱۔ نمازیوں کو کھلائے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

چند فوائد جن، آسیب، دیو، پری وغیرہ میں سے اگر کوئی کسی مریض کو ستانا ہو تو ۲۱۔ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ یہی عزیمت لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تو ہر بیماری سے نجات ملے۔

اگر کوئی شخص سحر، سفلی، علوی، عطائی، سیفی جادو ٹونا وغیرہ کا شکار ہو تو اس عزیمت کے عامل کو چاہئے کہ ۲۱۔ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو صبح و شام ۲۱ روز تک پلانے اور سرسوں کے تیل پر ۲۱۔ مرتبہ پڑھ کر جسم کی مالش کرانے

انشاء اللہ شفا ہوگی۔

حاضرات

طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ کا نقش عربی میں لکھے اور نیچے عزیمت لکھے اور سوہویں خانے میں سیاہی بھرے اور سیاہی پر خوشبودار تیل یا عطر لگائے۔ اور حاضرات کی ایک جگہ الگ کمرے میں بنالے وہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ کمرے میں اگر روشندان ہوں تو انہیں بند کرادے۔ تاکہ روشنی نہ آئے۔ کیونکہ جتنی تاریکی ہوگی اتنی ہی حاضرات میں آسانی ہوگی۔ حاضرات میں انشاء اللہ جنات، پریاں اور احوالِ عرض صاف نظر آئیں گے۔ حاضرات کے وقت پاک صاف کپڑا بالکل سفید قبلہ رو بچائیں۔ اور عامل قبلہ رو بیٹھے ایک مٹی کی کوری ہانڈی لے جوئی ہو۔ اسے الٹا کر کے رکھیں اور اس پر ایک چراغ رکھیں۔ اور اس میں سرسوں کا تیل ڈالیں اور روئی کی تہی بنا کر جلا لیں۔ اس وقت لوبان یا اگر تہی جلائے۔ ثابت اُردننگا کر رکھ لے۔ دورانِ عمل عامل اُردنابا بلخ نیچے کے مارتا رہے اور عزیمت پڑھتا رہے۔ اور نیچے سے کہے کہ وہ سیاہ خانے میں دیکھتا رہے۔ (عامل کو چاہئے کہ اپنا اور نیچے کا حصار کر لے، عامل عزیمت ۲۱ مرتبہ پڑھے گا کہ ایک مؤکل سیاہی میں نمودار ہوگا جو بوڑھا ہوگا اور سفید لباس میں ہوگا۔ اس کا نام عبداللہ ہوگا۔ چند ساعت کے بعد دوسرا مؤکل حاضر ہوگا اس کا نام عبدالصمد ہوگا اور یہ جوان ہوگا۔ چند منٹ کے بعد تیسرا مؤکل نمودار ہوگا اس کا نام عبدالرحمن ہوگا۔ چند منٹ کے بعد چوتھا مؤکل حاضر ہوگا اس کا نام عبدالرحیم ہوگا۔ جب مریض چاروں مؤکلوں کو دیکھ لے اور اقرار و اعتراف کر لے کہ چاروں نظر آرہے ہیں۔ تب عبداللہ کو سلام کرنے کے بعد کہے کہ مریض فلاں ابن فلاں آپ کے سامنے ہے اس پر جو بھی اثر ہو جن کا آسیب کا یا سحر کا دیکھیں۔ اور

حق عزیمت اس کی تفصیل بتائیں۔ چند منٹ میں عبدالصمد جائے گا اور جو جنت وغیرہ آزار رساں ہوں گے انہیں حاضر کر لیا۔ اب عامل عبدالرحمن کو ہدایت کرے کہ ان کو حق عزیمت طحا اپنی تحویل اور گرفت میں لے لے چنانچہ وہ اسے باندھ لے گا۔ اس کے بعد عامل ۷ مرتبہ عزیمت پڑھ کر مریض کے بال پکڑے اور عبداللہ کو ہدایت کرے کہ مریض کے سر سے پیر تک جو بھی اثرات ہوں انہیں نکال دے۔ اس وقت مریض کے بدن میں سنسناہٹ ہوگی پھر وہ سنسناہٹ پیروں کی طرف سے سر کی طرف کھینچنا شروع ہوگی۔ یہاں تک کہ آنکھوں کے ذریعہ گرمی نکلے محسوس ہوگی۔ پھر انشاء اللہ مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا ایسا ڈو مرتبہ کرے۔ انشاء اللہ درد اور مرض سے نجات ملے گی۔

عامل عبداللہ کو مخاطب کر کے کہے۔ عبداللہ! مریض کے جسم میں یا مکان میں جو بھی سفلی، علوی، یا ٹوٹکے ٹوٹا کے اثرات ہوں ان کو بحرمت عزیمت بسم اللہ مکمل طور پر کاٹ دیں۔ اگر مرض سخت ہو یا اثرات سخت ہوں تو ۷ روز تک اسی طرح حاضرات کر کے کاٹ کر لیں۔ انشاء اللہ مریض پوری طرح صحتیاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔ اس نقش کو اتنا ہی بڑا بنائیں تاکہ حاضر میں آسانی رہے

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحمن	اللہ
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

اسرائیل: بسم اللہ الرحمن الرحیم جب یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل عزرائیل

بِسْمِ اللّٰهِ کے فیوض و برکات | سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے واسطے پہاڑ مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب بندہ بسم اللہ پڑھتا ہے تو جنت کہتی ہے لتیک وسعدیک۔ یعنی تیرے لئے میں حاضر ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ کے کرشمے | اگر کوئی شخص کامل یقین، حسن نیت اور خچہ عقیدے کے ساتھ بسم اللہ پڑھے گا۔ تو مقربین کی فہرست میں اس کا نام لکھ دیا جائے گا۔

حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے نور کو پیدا کیا۔ اور نور کے بعد لوح و قلم کو اور پھر قلم کو حکم دیا۔ اور جو کچھ قیامت تک ہونی والا ہے سب لوح پر لکھ دو۔ قلم نے سب سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا۔ اللہ نے اس کو امن والی چیز قرار دیا۔ تمام فرشتے اور تمام اہل آسمان روزِ ازل سے اس بسم اللہ کو پڑھتے ہیں۔

بسم اللہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اس وقت حضرت آدم نے فرمایا میری اولاد اس بسم اللہ کی بدولت اللہ کے عذاب محفوظ رہے گی۔ پھر حضرت ابراہیم پر نازل ہوئی۔ اور اس کی بدولت آگ ان کے لئے گلزار بن گئی۔

پھر یہ بسم اللہ حضرت سلیمان پر نازل ہوئی۔ اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان کا ملک مکمل ہو گیا۔ سلیمان علیہ السلام نے اللہ کے حکم کی وجہ سے اعلانِ عام کرایا۔ اور سب کو بسم اللہ پڑھ کر سنائی۔ سب نے سن کر کہا

کہ آج ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ تم اللہ کے رسول ہو۔ بسم اللہ کی برکت سے سرکش لوگوں نے بھی ایمان قبول کر لیا اور کھلے عام اس کا اعتراف کیا۔

بسم اللہ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اس کی وجہ سے انھوں نے فرعون و قارون جیسے نافرمانوں کو مقہور و مغلوب کیا۔

پھر یہی بسم اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اللہ نے وحی کے ذریعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا کہ بتاؤ یہ بسم اللہ کیا ہے؟ حضرت عیسیٰ نے جواب دیا اے پروردگار مجھے نہیں معلوم یہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرزندِ مریم! یہ آیت ایمان ہے۔ اور یہی خزانہ آسمان ہے تم اس بسم اللہ کا ہر وقت ورد رکھو اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے سوتے جاگتے۔ قیامت کے دن جس کے نامہ اعمال میں بسم اللہ زیادہ سے زیادہ درج ہوگی اسی کو زیادہ سے زیادہ ہمارا قرب حاصل ہوگا۔ (سبحان اللہ کیا بات ہے۔ اللہ اس مضمون کے لکھنے والے کو بھی اور اس کے پڑھنے والوں کو بھی بسم اللہ کثرت کے ساتھ پڑھنے کی توفیق دے۔ آمین)

اور اسکے بعد ہی بسم اللہ سرکارِ دو عالم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی نازل ہوئی۔

روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کتابیں اور صحیفے نازل ہوئے وہ کُل چار سو ہیں۔ تمام صحیفوں کا حاصل تین کتابیں ہیں تورات

انجیل، زبور، اور ان تینوں کتابوں کا حاصل قرآن حکیم ہے اور قرآن حکیم کا حاصل سورہ فاتحہ ہے اور سورہ فاتحہ کا حاصل بسم اللہ ہے۔ اس طرح یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تمام آسمانی کتب کا حاصل بسم اللہ ہے۔ یعنی بسم اللہ علم و حکمت کا پورا

یاد رکھیں کہ بسم اللہ رازِ عقل ہے، یہ ایک
بسم اللہ کی عظمت و افادیت | گرانقدر خزانہ ہے، اس کا ایک ایک کلمہ
 اپنے اندر شانِ جلالت رکھتا ہے۔ بسم اللہ میں طہارت و پاکیزگی کی بے شمار
 دولتیں پوشیدہ ہیں۔ الرحمن رازِ دل ہے۔ الرحیم رازِ رحمت ہے اور حقیقت
 یہ ہے کہ پوری بسم اللہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور عنایتوں کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔
 یہی وہ ہتھیار ہے جس کی وجہ سے ہم لوگ مسخ صورت کے عذاب سے محفوظ ہیں۔
 بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بسم اللہ ہی اسمِ اعظم ہے جو شخص اس کے
 ذریعہ دُعا کرے گا لازمی قبول ہوگی۔

بسم اللہ کے مقام کو کون پہچان سکتا ہے؟ یہ وہ دولت ہے جو بغیر
 جدوجہد کے ہمیں ملی ہے اسی لئے ہم اس کی قدر نہیں کرتے۔ بسم اللہ کی عظمت
 دیکھئے کہ یہ جب بھی نازل ہوئی تو ہیبت اور دبدبے سے زمین و آسمان کا پنپنے لگے
 اور پہاڑ اوندھے منہ گر پڑے۔ بسم اللہ حضرت اسرافیل کی پیشانی پر حضرت جبرئیل
 کے دائیں بازو پر حضرت میکائیل کی پشت پر اور حضرت عزرائیل کے ہاتھوں پر
 لکھی ہوئی ہے۔ بسم اللہ عصائے موسیٰ پر اور زبانِ عیسیٰ پر بھی مرقوم تھی۔ اور
 بسم اللہ کائنات کے چپے چپے پر لکھی ہوئی ہے۔ لیکن یہ حقیقت صرف مردِ مومن
 کو نظر آتی ہے۔

بسم اللہ شریف کا عامل بننے
بسم اللہ شریف کا عامل بننے کی ترکیب | کا ایک انوکھا طریقہ نقل
 کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ ہمارے قارئین اس طریقہ پر عمل کر کے بسم اللہ سے
 فائدہ اٹھانے کے اہل بنیں گے اور ہمیں دُعا خیر میں یاد رکھیں گے۔
 طریقہ یہ ہے۔ نوچندی اتوار کو مغرب کے بعد قبلہ رو ہو کر ایک تلو مرتبہ

درود شریف پڑھیں۔ پھر قطب کی طرف منہ کر کے ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 پڑھیں۔ پھر تلو مرتبہ قبلہ رو ہو کر اَلَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدًا پڑھیں۔ پھر شمال و
 جنوب اور مشرق کی طرف منہ کر کے ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں۔ پھر قبلہ رو ہو کر
 سجدے میں چلے جائیں اور تلو مرتبہ اِنِّى مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَ صَوْرٌ پڑھیں۔ اس کے بعد
 تلو مرتبہ درود شریف قبلہ رو ہو کر پڑھیں۔ اس طرح چالیس دن کریں۔
 سمجھئے اب آپ بسم اللہ کے باضابطہ عامل ہو گئے۔ انشاء اللہ جس کام کے لئے
 بھی پڑھیں گے فوراً اثر ہوگا۔ یہ سمجھئے کہ اگر آپ نے اس طریقے پر عمل کر لیا تو
 ایک خزانہ آپ کے ہاتھ لگ گیا۔ اس طریقے پر عمل کرتے ہوئے کوشش کیجئے
 کہ سر پر ٹوپی وغیرہ نہ ہو اور یہ عمل کھلے آسمان کے نیچے ہو۔

اسیدھی بسم اللہ کے آپ بے شمار عملیات ملاحظہ کر چکے۔
اسی بسم اللہ | آئیے اب آپ کو الٹی بسم اللہ کا ایک عمل بتاتے ہیں جو آپ کی
 زندگی میں بہت کام آئے گا۔ لیکن آپ سے درخواست ہے کہ کسی کو ناحق
 ستا کر اپنی آخرت برباد نہ کریں۔ ناگزیر حالات میں ظالم اور فاسق و فاجر لوگوں
 ہی کے لئے اُسے کرنے کی اجازت ہے۔ اس کے خلاف کریں گے تو آپ خود
 اس کے ذمہ دار ہوں گے۔

شروع چاند میں خاکروب کی مٹی، قبر کی مٹی، مسان کی مٹی، اور کسی ویران
 مسجد کی مٹی اور کسی چوہے کے بل کی مٹی جمع کریں۔ اور امرتہ اس مٹی پر الٹی
 بسم اللہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اسی طرح ۴۰ دن تک اس مٹی پر امرتہ ایک وقت
 مقرر کر کے ہم کرتے رہیں۔

بس نسخہ تیار ہو گیا۔ اب اس مٹی کو جس گھر یا دکان میں ڈالو گے تباہ و
 برباد کر دے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ كے مخصوص اعمال

استخارہ کا مجرب عمل | بدھ، جمعرات اور جمعہ کی شب میں سونے سے پہلے دو نفیس بیہیت استخارہ پڑھ کر ۸۷ مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور کسی سے کلام کئے بغیر سو جائے۔ اگر پہلی رات کامیابی نہ ملے تو مسلسل تین راتوں تک کریں اور بدھ کی رات سے شروعات کریں انشاء اللہ ۳ راتوں میں کامیابی ملے گی۔ اور اللہ کی طرف سے واضح رہنمائی ہوگی۔

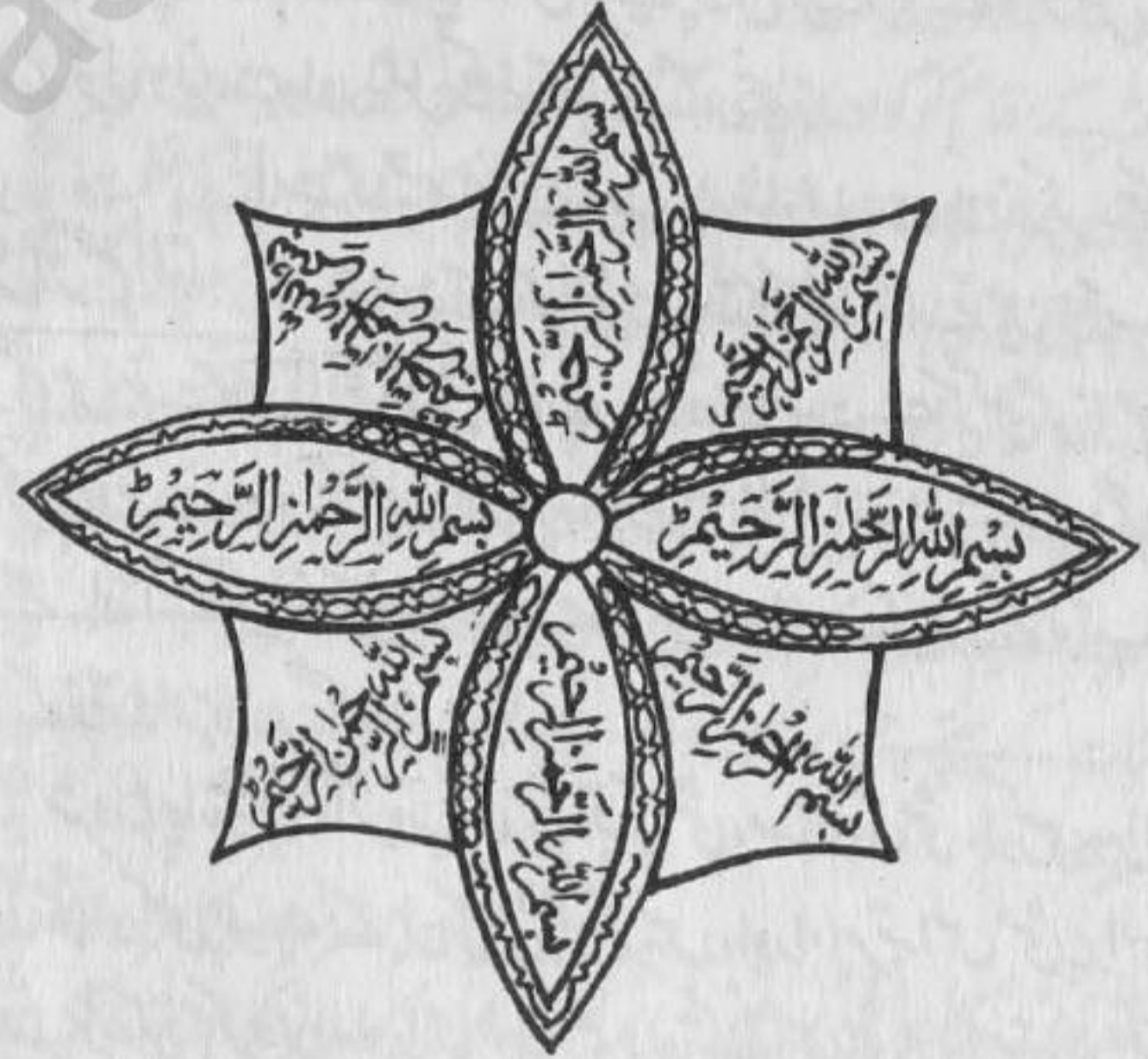
قضاے حاجت کا مجرب عمل | کسی بھی حاجت کیلئے عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھیں اور کھجور، کشمش یا چھوڑے سے روزہ افطار کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد ۱۲۰ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں عشائری نماز کے بعد بھی ۱۲۰ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ اور بسم اللہ کا نقش اپنے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ جو بھی حاجت ہوگی بہت جلد پوری ہو جائیگی۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

نقش
یہ ہے

اللہ بسم اللہ یہ ہے ————— میحترماً نما جزہلاً مسب۔
ہم نے بسم اللہ کے بارے میں یہ تفصیلات نقل کرتے وقت کسی بھی قسم کے بخل اور تنگ نظری سے کام نہیں لیا۔ ہم اپنی کم علمی کا اعتراف کرتے ہوئے بے تکلف یہ کہتے ہیں کہ بسم اللہ کا حق ہم سے ادا نہ ہو سکا۔ اس موضوع کی تشنگی علماء حضرات ہی دور کر سکیں گے۔ ہم اب اس موضوع کو ختم کر رہے ہیں۔ اور اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان سطور کو قبول فرمائے اور یہ مضمون اس کے بندوں کے حق میں نافع بنے۔
(آمین یا رب العالمین)



قَضَائِ حَاجَتُكَ كَأَيْكٍ أَوْ مَجْرَبِ عَمَلٍ | یہ عمل اس وقت کرنا چاہئے جب کوئی شخص

حد سے زیادہ مقروض اور تنگ دست ہو چکا ہو۔ اور پریشانیاں ہر طرف سے حملہ آور ہو رہی ہوں ایسے عالم میں جب انسان کا سایہ بھی انسان سے جدا ہو جاتا ہے اس وقت کے لئے یہ عمل خاص طور سے کارگر ہوتا ہے۔ لگا لگا ۲۱ روز تک کاغذ پر یہ عبارت لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے۔ عبارت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِاخْوَالٍ وَ لِقُوَّةِ الْاٰ

بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنْ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَى الْمَوْئِیِ الْجَلِیْلِ مَسْتَنِی الضَّرْوَانَتْ اَرْحَمِ الرَّاحِمِیْنَ — آٹے کی گولی دریا میں ڈالنے کے بعد ستر مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِہِ كُنْ فِیْكَوْنُ فَتُبَارِكْ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ — اس کے بعد گھر واپس آ کر بھی ستر مرتبہ اس دُعا کو پڑھے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز کے اندر اندر حالات میں انقلاب پیدا ہوگا۔ اور غیب سے زبردست مدد ملے گی۔

فِتْنَةٌ وَ فِسَادٌ پھیلانے والے دشمنوں کو زیر کرنے کے لئے مجرب عمل؛

زوالِ ماہِ سِنِیْرٍ یا منگل کو راتنگ کے ٹکڑے پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کریں۔ اور اس شخص کا نام مع والدہ کے لکھیں جو مسلسل شرارت کر رہا ہو۔ نقش کندہ کرنے کے بعد سات مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھ کر نقش پر دم کر دے۔ نقش لکھتے وقت ہسن اور صینگ کی دھونی لیتے رہیں۔ اس کے بعد اس نقش کو چولہے میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ دشمن ذلیل و خوار ہو جائے گا۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلاں بن فلاں
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلاں بن فلاں	بسم
الرحمن	الرحیم	فلاں بن فلاں	بسم	اللہ
الرحیم	فلاں بن فلاں	بسم	اللہ	الرحمن
فلاں بن فلاں	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

دُعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَهُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عِنْتَ الْوَجُوْةُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَجَلَّتْ مِنْ خَشِیَّتِہِ الْقُلُوْبُ اِنْ تَصَلٰی وَتَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی الْاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ اِنْ تَقْضٰی حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّہٗ یَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِیْہِ قَاہِرَةٌ وَفَقِہٌ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّہٗ لَا یَرْجِعُ فَاجِرٌ عَلَیْہِ بَلَائُكَ وَ سَخَطُكَ وَ غَضَبُكَ وَ اَهْلٰكُہٗ یَا قَهَّارِیَا قَاہِرِ یَا قَادِرِیَا مُقْتَدِرِیَا اللّٰهُ -

نوٹ

اس عمل کو بہت ہی مجبوری میں اور بہت ہی خراب آدمی کے لئے کریں۔ خواہ خواہ کسی کو پریشان کریں گے تو خود دونوں جہان میں پریشانیاں اٹھائیں گے۔ بہتر ہے کہ کسی بزرگ یا مفتی سے مشورہ کرنے کے بعد اس عمل کو کریں۔

چند وضاحتیں

آفتاب بُرج اسد میں ۲۴ جولائی سے ۲۳ اگست تک ہوتا ہے۔
 عنصر دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کو ۴ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم
 کے بعد اگر ایک بچے تو عنصر آتشی ہے۔ اگر ۲ بچیں تو عنصر بادی ہے۔ اگر ۳ بچیں تو
 عنصر آبی ہے۔ اگر کچھ بچے تو عنصر خاکی ہے۔

خاکی چال یہ ہے

آبی چال یہ ہے

۷۸۶

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آتشی چال یہ ہے

بادی چال یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

ملازمت حاصل کرنیکا عجیب و غریب نقش

یہ نقش ترقی دولت روزگار کامیابی امتحان اور محبت کیلئے ایک بے مثال
 نقش ہے۔ اور بفضلِ خداجیرت انگریز تاج اس سے برآمد ہوتے ہیں۔ اس نقش کی
 تیاری کا اصل وقت جب آفتاب بُرج اسد میں ہو۔ اتوار کے دن پہلی ساعت میں اس
 نقش کو تیار کر کے دو رکعت اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۹ مرتبہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنے کے بعد پچاس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 پڑھیں دونوں رکعت اسی طرح پڑھیں نماز سے فارغ ہو کر اپنے مقصد کیلئے دعا کریں۔
 انشاء اللہ ۱۹ دن کے اندر اندر کامیابی ملے گی۔ ورنہ پچاس دن میں یقیناً کامیابی
 ملے گی۔ — نقش بنانے کا طریقہ یہ ہے۔

اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۷۸۶ کا اضافہ کریں۔
 اور حسبِ قاعدہ مربع کا نقش اپنے عنصر کے مطابق نکال کر آتشی بادی خاکی آبی چال سے
 پڑ کریں۔ پھر مذکورہ طریقے سے دو نقلیں پڑھ کر نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اور
 رحمن و رحیم کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں مثلاً اگر ابو بکر ابن زینب برائے ملازمت نقش بنانا

چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا۔
 نام۔ ابو بکر
 اعداد۔ ۲۳۱
 زینب۔ ۶۹
 چال سے نقش پڑ کیا۔
 نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۷۷	۲۶۴	۲۷۱	۲۷۴
۲۷۰	۲۷۵	۲۷۶	۲۶۵
۲۷۲	۲۶۹	۲۶۶	۲۷۹
۲۶۷	۲۷۸	۲۷۳	۲۶۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اضافہ ہونے
 قانونی وضع ہونے
 ۲۷۴
 ۱۰۸۶
 ۳۶
 ۱۰۵۴
 ۲۷۴
 ۲۵
 ۲۲
 ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ کے مخصوص نقش

بِسْمِ اللّٰهِ شریف کے نقوش کے فوائد (۱) اس کا عامل اگر کسی گڑھے میں بلاؤں سے اس کو محفوظ رکھے گا۔

(۲) ہر شیطان جیم سے، جلنے، مسخ ہونے اور غرق ہونے سے اللہ محفوظ رکھے گا۔
(۳) جب کسی کو انواع و اقسام کے امراض کی شکایت ہو تو اس نقش کو پاس رکھے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا پائے گا۔

(۴) غیر لوگوں کے دلوں میں رعب اور ہیبت رہے گی اور دوستوں کے نزدیک محبوب ہوگا۔
(۵) چھوٹا بچہ جو نیند میں ڈرتا ہو۔ اس کے گلے میں ڈال دیں تو اس سے آفات دور رہیں گی۔
(۶) جس شخص کے گلے میں یہ لوح ہوگی اس کے مال اور کسب میں برکت ہوگی۔

(۷) اگر اس لوح کو دوکان پر لٹکائے تو خدائے تعالیٰ ظالموں اور حاسدوں کی آنکھوں کو اندھا کر دے گا اور اُسے از حد نفع ہوگا۔

(۸) اگر اس کو چاندی کی لوح پر لکھ کر پانی میں ڈال دیں اور وہ پانی کسی مریض کو پلائیں تو شفا ہوگی۔

مخصوص وقتوں میں لکھنے کے فوائد (۱) جو شخص محرم کی پہلی کو ایک سو تیرہ مرتبہ لکھ کر پاس رکھے۔

اُسے کوئی بُرائی اور تکلیف نہ پہنچے گی۔ آنے والے آفات مصائب ٹل جائیں گے۔
(۲) اگر جمعرات کے دن ساعتِ اول میں نقش کو لکھ کر پاس رکھے تو سلاطین و امراء کے نزدیک معزز و مکرم ہوگا۔

(۳) جو شخص جمعہ پڑھنے کے بعد کاغذ پر لکھ کر شیشے میں جڑوا کر اگر دوکان میں لٹکائے تو اس کی آمدنی میں بہت برکت ہوگی اور اللہ تعالیٰ حاسدوں کی آنکھوں کو اندھا کر دے گا۔

خاص ہدایت

(۱) اگر کسی کے نام کے اعداد و جفت ہیں تو نقش مربع سے کام لے اور طاق ہیں تو نقش مثلث لکھے۔

(۲) ان نقوش کے اندر اعداد نہیں لکھے جائیں گے صرف اسماءِ الہی لکھے جائیں۔
اعداد محض رقمہ نقوش کو واضح کرتے ہیں۔

(۳) پاس رکھنا ہو تو چاندی کی تختی پر لکھے۔ دوکان میں لٹکانے کے لئے سفید کاغذ پر لکھے۔

(۴) یہ نقوش ہر روز لکھے جاسکتے ہیں۔ مگر صرف ساعتِ اول میں یعنی طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر۔

(۵) اگر کوئی عاملِ بسمِ اللہ شریف ہے تو وہ دوسروں کو نقوش لکھ کر دے سکتا ہے۔

نقش یہ ہیں

نقش مثلث ۷۸۶ عدد بسمِ اللہ الرحمن الرحیم از متفرق اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ در کلامِ ربّانی و از اعداد مسلسل ۲۵۸ تا ۲۶۶۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا جامع یا لطیف ۲۶۵	یا اللہ یا قدّوس ۲۵۸	یا واسع یا عدل ۲۶۳
یا اول یا نافع ۲۶۰	یا ملک یا علیم ۲۶۲	یا عزیز یا محصی ۲۶۴
یا مجیب یا مقدّم ۲۶۱	یا باقی یا سلام ۲۶۶	یا مجید یا سمیع ۲۵۹

نقش مربع ۷۸۶ عدد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ از متفرق اسمائے
حسنى پاری تعالیٰ در کلام ربّانی و از اعداد مسلسل ۱۸۹ تا ۲۰۳۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اللہ یا حق	یا ماجد یا لطیف	یا وکیل یا جامع	یا واحد یا محصى
۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
یا مجیب یا معید	یا حق یا حلیم	یا مجید یا قوی	یا ملک یا حلیم
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
یا سمیع	یا ولی یا مؤمن	یا حمید یا باقی	یا عزیز یا حکیم
۱۹۱	۲۰۲	۱۹۷	۱۹۳
یا باسط یا عدل	یا اول یا صمد	یا عفویا و هاب	یا هادی یا مانع
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر طرح کی بیماری سے نجات کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔
اسی نقش کو زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر مریض کو ۱۹ دن تک صبح و شام
پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

بسم	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			اللہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
	۲۶۰	۲۶۲	۲۶۳	
	۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹	
لَعْنَةُ	لَعْنَةُ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			اللہ

ہر مشکل کی آسانی کے لئے

کسی بھی طرح کی مشکل ہو اس کو رفع کرنے کے لئے بزرگوں نے
یہ عمل تجویز کیا ہے کہ ۱۳۲ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ۷۸۶ مرتبہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ پھر ۱۳۲ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس عمل کو
گناہ روز تک کریں۔ عشاء کے بعد کریں تو افضل ہے انشاء اللہ روز میں
کیسی بھی مشکل ہوگی آسانی میں تبدیل ہو جائے گی۔

فراخی رزق کا عجیب و غریب عمل

مندرجہ ذیل نقش ۴۱ عدد لکھ کر آٹے میں ۴۱ گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ لگاتار اس عمل کو ۲۱ روز تک کریں۔ پہلے دن ایک نقش سنہرے کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر اپنے سامنے رکھ لیں۔ اور روزانہ ۴۱ نقش لکھتے وقت اس نقش کو سامنے رکھا کریں ۲۱ ویں روز اس نقش کو ۴۱ نقش لکھنے کے بعد ہر کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ اور ۲۱ ویں روز ۴۱ واں نقش لکھنے کے بعد مزید ایک نقش لکھیں گویا کہ ۲۱ ویں روز ۴۲ نقش لکھے جائیں اور اس آخری نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنی دکان میں یا مکان میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھل جائیں گے اور رزق کی خوب فراوانی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرّٰحْمٰنِ	الرّٰحِیْمِ
بِسْمِ	اللّٰهِ	الرّٰحْمٰنِ	الرّٰحِیْمِ
بِسْمِ	اللّٰهِ	الرّٰحْمٰنِ	الرّٰحِیْمِ
بِسْمِ	اللّٰهِ	الرّٰحْمٰنِ	الرّٰحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ كِي زكوة كا طرقة

عمومی زکوٰۃ تو سو لاکھ مرتبہ پڑھنے سے ادا ہوتی ہے۔ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھ کر چالیس دن میں ادا کریں۔ یا پھر ایک ہزار ۲۵ مرتبہ پڑھ کر ایک سو بیس دن میں ادا کریں۔ یہ زکوٰۃ زکوٰۃ کبیرہ ہے۔ اس کا اثر دس سال تک قائم رہتا ہے۔ بشرطیکہ روزانہ بسم اللہ ۱۱۹ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ زکوٰۃ اکبر الکبائر ۱۹ لاکھ مرتبہ ہے۔ اس کو ایک سال کی مدت میں پورا کر لینا چاہئے۔ لیکن روزانہ کی تعداد مقرر رہے آخری دن کم و بیش کرنے میں حرج نہیں ہے یہ زکوٰۃ عمر بھر کے لئے ہوتی ہے۔ اور زکوٰۃ صغیر جس کا اثر صرف ایک سال کے لئے ہوتا ہے۔ اس کی تعداد اکیس ہزار نوے ہے۔ یہ تعداد چالیس دن میں پوری کر لینی چاہئے۔ زکوٰۃ کوئی سی بھی ادا کریں۔ پر ہینر جلائی کرنا ضروری ہے۔ اگر پورے ہینر نہیں کریں گے تو رجعت کا اندیشہ رہے گا۔ بسم اللہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ بسم اللہ کا عامل اسم ذات اسم رحمن اور اسم رحیم کا بھی عامل بن جاتا ہے۔ اور اس کے قلم سے لکھے گئے مذکورہ اسماء الہی کے تعویذات بھی باذن اللہ موثر ہو جاتے ہیں۔

نقش اسم رحمن یہ ہے

۷۲	۷۷	۸۰	۷۷
۷۹	۷۸	۷۳	۷۸
۷۹	۸۲	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۰	۸۱

نقش اسم ذات یہ ہے

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۲	۱۷	۱۳
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

نقش اسم رحیم

یہ ہے

۷۲	۷۷	۷۰	۵۷
۷۹	۵۸	۷۳	۷۸
۵۹	۷۲	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۰	۷۱

بِسْمِ اللّٰهِ كے نقش کی زکوٰۃ اور اسکے فوائد

بِسْمِ اللّٰهِ کا نقش تمام مرادوں کی کنجی ہے۔ اور جسمانی اور روحانی تمام اغراض میں بے حد تاثیر رکھتا ہے اور تمام مقاصدِ حسنہ میں اس کے نقش کو دیا جاسکتا ہے۔ اس نقش کے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ اس نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سو پانچ گز لٹھا لیکر احرام بنائیں اور کسی بھی نوحی ذی جمعرات کو بوقتِ تہجد تازہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

اور ۸۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد مندرجہ ذیل دونوں نقش ۲۱ عدد لکھ کر آٹے میں گولیا بنائیں۔ سب سے پہلے والے نقش کو الگ حفاظت سے رکھیں۔ ۲۰ نقوش کی گولیاں بنالیں اور اسی دن سورج ڈوبنے سے پہلے شام کو دریا میں ڈالیں۔ روزانہ ۲۱ روز تک عمل کو اسی طرح دہراتے رہیں۔ پہلے دن کا پہلا نقش اور آخری دن کا آخری نقش کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ ۲۱ دن کے بعد ۱۳۶ مرتبہ روزانہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھتے رہیں۔ اس طرح اس نقش کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اور یہ نقش جس مقصد کے لئے بھی کسی کو لکھ کر عامل دے گا وہ کام فوراً ہوگا۔ انشاءً اگر بہت ہی اہم مقصد ہو تو پھر نماز فجر سے پہلے تازہ غسل کر کے عامل ۸۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد ۲۱ نقش لکھے۔ اس میں سے پہلا اور آخری نقش ضرورت مند کو بازو پر باندھنے کے لئے دے اور ۱۹ نقوش کی گولیاں بنا کر روزانہ سورج غروب ہونے سے پہلے دریا میں ڈالنے کی تاکید کر دے۔ اس کے علاوہ روزانہ ۱۹ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر نقش پر دم کرنے کی تاکید کرے۔ انشاءً مقصد میں عظیم کامیابی ملے گی۔

نقش یہ ہیں۔ پہلے نقش حرفی لکھنا ہے۔ پھر اسی نقش کی پشت پر عددی نقش لکھنا ہے۔

حرفی نقش

۷۸۶

بِسْمِ	اللّٰهُ	الرّٰحْمٰنِ	الرّٰحِیْمِ
الرّٰحِیْمِ	الرّٰحْمٰنِ	اللّٰهُ	بِسْمِ
اللّٰهُ	بِسْمِ	الرّٰحِیْمِ	الرّٰحْمٰنِ
الرّٰحْمٰنِ	الرّٰحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰهُ

عددی نقش

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۳	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

پہلا اور آخری نقش تو اسی رفتار سے لکھیں۔ لیکن جو نقش دریا میں ڈالنے ہیں ان کی رفتار دونوں نقش کی یہ رہے گی۔

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دورانِ عملِ پرہیز

مجامعت، گوشت، انڈا، مچھلی، مرغ، لہسن، پیاز، دودھ، دہی، ہینک، وغیرہ بہتر یہ ہے کہ صرف روٹی اور اُبلے ہوئی سبزی یا اُبلے ہوئی ڈال چنے کی کھائیں۔ مٹھائی اور پھل وغیرہ لے سکتے ہیں۔ عامل اگر پانی وغیرہ کا اتہام خود کرے تو بہتر ہے۔ نقش کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھیں۔ محفوظ کرنے والے نقوش کو اگر زعفران سے لکھ لیں تو افضل ہے۔ پانی میں ڈالنے والے نقوش کالی روشنائی سے لکھے جاسکتے ہیں۔

زکوٰۃ صغیر اور زکوٰۃ کبیر کا پرہیز تو یہی ہے۔ البتہ اگر زکوٰۃ اکبر الکبار ادا کریں تو پھر مچھلی، لہسن، پیاز اور تمام بدبو دار اشیاء سے بچیں۔ گناہ سے متعلق جو گناہ ہوں مثلاً غیبت، جھوٹ، تہمت گالی گلوٹح وغیرہ سے عامل خود کو دور رکھے۔ تاکہ اُس کا پڑھنا ضائع نہ ہو۔

